FRI.24.July.2026
VOLUME:22 NO:173
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 24/ جولائی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 173
9/صفر المظفر 1449ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔ اے، بی۔ ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

نیٹ-یو جی 2024: نیٹ پیپر لیک معاملے میں

سنجیو مکھیا کو کلین چٹ، سی بی آئی نے کہا 'نہیں ملا کوئی ثبوت'

نئی دہلی: (ایجنسیز) نیٹ-یو جی 2024 پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی نے سنجیو مکھیا کو کلین چٹ دے دی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے کہا کہ سنجیو کمار عرف سنجیو مکھیا کے خلاف تحقیقات کے دوران ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا، جس سے اس معاملے میں اس کا کردار ثابت ہو سکے۔ ایجنسی نے کہا کہ اسے جان بوجھ کر بچائے جانے کی جو باتیں سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع میں کہی جا رہی ہیں، وہ پوری طرح حقیقت کے برعکس اور بے بنیاد ہیں۔ سی بی آئی کے مطابق شروعات میں بہار پولیس نے نیٹ-یو جی 2024 کا سوالیہ پرچہ چوری ہونے کا مقدمہ درج کیا تھا۔ اس وقت سنجیو مکھیا کا نام ایف آئی آر میں اس لیے جوڑا گیا تھا کیونکہ وہ پہلے بھی امتحانی پرچے لیک کرنے اور چوری سے جڑے کچھ معاملات میں ملزم رہ چکا تھا۔ بعد میں یہ معاملہ سی بی آئی کو سونپ دیا گیا۔ ایجنسی نے تفصیلی تحقیقات کے دوران سوالیہ پرچے کی چوری، اس کی تقسیم اور اس سے فائدہ اٹھانے والے تمام لوگوں کی شناخت کی۔ اس معاملے میں اب تک 45 ملزمان کے خلاف پٹنہ کی عدالت میں کئی چارج شیٹ داخل کی جا چکی ہیں۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ پوری تحقیقات کے دوران سنجیو مکھیا کے خلاف ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا، جس سے یہ ثابت ہو کہ وہ نیٹ-یو جی 2024 کا سوالیہ پرچہ چوری کرنے یا اسے تقسیم کرنے کی سازش میں ملوث تھا۔ تحقیقات کے دوران سنجیو مکھیا فرار تھا۔ بعد میں بہار پولیس نے اسے دوسرے مقدمات میں گرفتار کیا۔ چونکہ اس کا نام نیٹ-یو جی معاملے کی ایف آئی آر میں بھی تھا، اس لیے سی بی آئی نے اسے پولیس ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ کی۔ حالانکہ پوچھ گچھ اور تحقیقات کے بعد بھی سنجیو مکھیا کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملا، اس لیے سی بی آئی نے اس معاملے میں اس کے خلاف چارج شیٹ داخل نہیں کی۔ ایجنسی نے بتایا کہ نیٹ-یو جی معاملے میں ضمانت ملنے کے باوجود سنجیو مکھیا دیگر مقدمات میں بہار پولیس کی تحقیقات کے باعث عدالتی حراست میں رہا۔ سی بی آئی نے دہرایا کہ نیٹ-یو جی 2024 پیپر چوری معاملے کی پوری سازش کا پردہ فاش کر دیا گیا ہے اور اس میں ملوث تمام افراد کی شناخت کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی ہے۔ ایجنسی کے مطابق سنجیو مکھیا کو جان بوجھ کر تحقیقات سے باہر رکھنے کا دعویٰ پوری طرح غلط اور گمراہ کن ہے۔

'جب تک دھرمیندر پردھان کا استعفیٰ نہیں ہوگا، بحث ممکن نہیں'، کھڑگے کا حکومت کو دو ٹوک پیغام

نئی دہلی: (ایجنسیز) پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں جمعرات کو این ڈی اے اور انڈیا بلاک کے اراکین پارلیمنٹ آمنے سامنے آ گئے۔ دونوں نے مکر دوار پر الگ الگ مسائل کو لے کر ایک ساتھ احتجاج کیا۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اور نیٹ پیپر لیک تنازعہ کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے۔ دوسری طرف این ڈی اے کے اراکین پارلیمنٹ اس معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث سے اپوزیشن کے انکار اور مبینہ طور پر جھوٹی خبریں پھیلانے کے الزام کو لے کر احتجاج کر رہے تھے۔ راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے ایوان میں اپنی تقریر کے دوران کہا کہ ''دھرمیندر پردھان کو استعفیٰ دینا ہوگا۔ آج ہزاروں نوجوان سڑکوں پر ہیں، ان پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ کئی نوجوان اسپتال میں داخل ہیں، ان کے والدین پریشان ہیں۔ اس لیے جب تک استعفیٰ نہیں ہوگا، بحث ممکن نہیں ہے۔'' وزیر اعظم مودی کے آج کے بیان پر کھڑگے نے کہا کہ ''آج وزیر اعظم مودی کا جو بیان آیا ہے وہ اشتعال انگیز ہے۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو استعفیٰ دینا ہی ہوگا۔ ہم ایوان میں بحث کرنا چاہتے ہیں، لیکن حکومت ایوان میں بحث سے بھاگ رہی ہے۔'' طوزیر اعظم مودی کے بیان پر کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''نریندر مودی نے آج ٹویٹ میں جو لکھا ہے، وہ کچھ ایسا ہے جیسے کوئی بچہ اپنے والد سے کہے کہ وہ ڈیزائنر بننا چاہتا ہے، لیکن والد کہے کہ فکر مت کرو، میں نے سیٹنگ کر کے تمہارا ایڈمیشن انجینئرنگ کالج میں کرا دیا ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''وزیر اعظم مودی سے طلبہ کا مطالبہ ہے کہ دھرمیندر پردھان استعفیٰ دیں اور انہیں پیٹنے والوں کے خلاف ایکشن ہو۔'' اپنی بات جاری رکھتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا کہ ''آج طلبہ کا سسٹم سے بھروسہ اٹھ گیا ہے۔ اگر آپ سسٹم کے دائرے میں رہ کر طلبہ کے مسئلے کا حل نکالیں گے تو طلبہ نہیں مانیں گے۔ حل تب ہی نکل سکتا ہے، جب حکومت طلبہ کا مطالبہ مانے، لیکن حکومت سن ہی نہیں رہی ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''وزیر اعظم مودی ٹویٹ کرتے ہیں کہ انہیں طلبہ پر بھروسہ ہے، لیکن کل رات پولیس انہیں پیٹ رہی تھی۔ طلبہ پر آنسو گیس کے گولے کیوں چھوڑے جا رہے ہیں؟ اگر حکومت کو اسٹوڈنٹس کی فکر ہے، تو ان سے بات کرے۔'' کانگریس کے سینئر لیڈر کے سی وینوگوپال نے وزیر اعظم مودی کے بیان پر کہا کہ ''یہ تمام دعوے بے بنیاد ہیں۔ اب وزیر اعظم مودی کی باتوں پر کسی کو یقین نہیں رہا۔ وہ اپنی ساکھ کھو چکے ہیں اور مودی حکومت نے اب تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ پہلے دھرمیندر پردھان کو وزارت تعلیم سے ہٹایا جائے، اس کے بعد ہی وزیر اعظم کو طلبہ سے بات کرنی چاہیے۔''

سکم ٹنل حادثہ: مرنے والوں کی تعداد 22 تک پہنچ گئی

ملبے میں پھنسے دیگر ملازمین کی تلاش جاری

سمرڈونگ: (ایجنسیز) جنوبی سکم میں سمرڈونگ ٹنل حادثے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 22 ہو گئی ہے۔ افسران نے بتایا کہ ٹنل سے اب تک 22 لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں، جبکہ ملبے میں پھنسے باقی ملازمین کا پتا لگانے کے لیے تلاشی مہم جاری ہے۔ این ایچ پی سی تیستا اسٹیج-6 ہائیڈرو پاور پروجیکٹ میں رات بھر تلاشی اور بچاؤ مہم جاری رہی۔ تازہ ترین سرکاری معلومات کے مطابق بچاؤ ایجنسیوں نے بدھ کی دیر رات مہم تیز کی۔ آسنسول کی ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کی دوسری ریسکیو ٹیم رات تقریباً 10 بجے جائے حادثہ پر پہنچی اور فوری طور پر مشن میں شامل ہو گئی۔ وہ اس مشکل مشن میں مدد کے لیے اضافی تکنیکی مہارت اور آلات بھی اپنے ساتھ لائے۔ واضح رہے کہ واقعے کے بعد سے ہی، بھاری مشینری اور تکنیکی بچاؤ کے آلات سے لیس ٹیمیں ٹنل میں پھنسے ملازمین کو باہر نکالنے کے لیے چوبیسوں گھنٹے کام کر رہی ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، ای سی ایل، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور دیگر ہنگامی ایجنسیوں کی ٹیموں نے انتہائی خطرناک حالات میں کام کیا۔ ریسکیو ٹیموں نے پھنسے ہوئے باقی مزدوروں کو نکالنے کی کوشش میں آدھی رات تک مہم جاری رکھی۔ ریاستی حکومت، ضلع انتظامیہ اور تمام متعلقہ ایجنسیاں اس مہم پر باریک بینی سے نظر رکھ رہی ہیں۔ ریاستی حکومت نے اس سانحے میں اپنی جان گنوانے والوں کے خاندانوں کو ہر ممکن مدد کا یقین دلایا ہے اور آپریشن میں مصروف بچاؤ کارکنان کو ہر ضروری مدد فراہم کرنے کے اپنے عزم کو دہرایا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹنل حادثہ پیر کی دوپہر تقریباً 3 بجے پیش آیا تھا۔ یہ ٹنل تیستا اسٹیج-6 ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کے تحت پٹیل انجینئرنگ کی جانب سے بنائی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ٹنل کے اندر اچانک لینڈ سلائیڈنگ ہوئی، جس کی وجہ سے سرنگ کا ایک حصہ ملبے سے بھر گیا اور کئی مزدور اندر پھنس گئے۔ حادثے کے وقت ٹنل میں تعمیراتی کام چل رہا تھا۔

سری لنکائی بحریہ نے 9 ہندوستانی ماہی گیروں کو کیا گرفتار

کولمبو: سری لنکائی نیوی نے 9 ہندوستانی ماہی گیروں کو گرفتار کر لیا ہے اور ان کی مچھلی پکڑنے والے ٹرالر کو بھی ضبط کر لیا ہے۔ ماہی گیروں پر الزام ہے کہ انہوں نے مبینہ طور پر انٹرنیشنل میری ٹائم باؤنڈری لائن (آئی ایم بی ایل) کو پار کیا اور سری لنکا کی سمندری حدود میں غیر قانونی طور پر مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ اس کارروائی سے دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان مچھلی پکڑنے کے حقوق سے متعلق طویل عرصے سے جاری تنازعہ میں ایک اور واقعہ شامل ہو گیا ہے۔ سری لنکائی بحریہ کے مطابق یہ گرفتاریاں ایک بحری نگرانی اور کارروائی کے دوران عمل میں آئیں، جب بحریہ کے اہلکاروں نے سری لنکائی حدود میں ہندوستانی ماہی گیروں کی کشتیوں کے ایک بڑے گروپ کا پتا لگایا۔ رپورٹس کے مطابق ماہی گیروں کو تلائی منار کے شمال میں، جزیرہ نما ملک کی حدود میں بغیر اجازت داخل ہونے پر پکڑا گیا ہے۔ بحریہ نے کہا کہ 50 سے زائد ہندوستانی مچھلی پکڑنے والے ٹرالرز مبینہ طور پر ایرانتیو کے جنوب میں سری لنکائی حدود میں داخل ہو گئے تھے اور جب آپریشن شروع ہوا تو وہ مچھلیاں پکڑنے کے کام میں مصروف تھے۔ اس دوران ایک ٹرالر کو روکا گیا اور اس میں سوار 9 ماہی گیروں کو حراست میں لے لیا گیا۔ ضبط کیے گئے جہاز کو بھی افسران نے اپنے قبضے میں لے لیا۔ گرفتار کیے گئے ماہی گیروں اور ضبط شدہ ٹرالر کو بعد میں سری لنکا کی ماہی گیری سے متعلق قوانین کے تحت مزید قانونی کارروائی کے لیے منار میں محکمہ ماہی پروری کے انسپکٹر کے حوالے کر دیا گیا۔ افسران نے ماہی گیروں کی شناخت ظاہر نہیں کی ہے۔ یہ نئی گرفتاریاں ماہی گیروں کے معاملے پر برقرار مسلسل تناؤ کے درمیان ہوئی ہیں۔ ہندوستان اور سری لنکا کے تعلقات میں ماہی گیروں کا مسئلہ ہمیشہ سے نہایت حساس اور باعث تشویش رہا ہے۔ تمل ناڈو کے ماہی گیروں نے بار بار 'پاک اسٹریٹ' میں مچھلی پکڑنے کے روایتی مقامات تک رسائی کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ سری لنکا نے اپنے بحری علاقے میں غیر قانونی ماہی گیری کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھی ہے۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ: بی جے پی لیڈر مرلی منوہر جوشی نے کی طلبہ کی حمایت، کہا- 'خدشات حقیقی، حل تلاش کرے حکومت'

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما اور سابق قومی صدر ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی نے نیٹ پیپر لیک معاملہ پر احتجاج کر رہے طلبہ کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے خدشات اور مطالبات حقیقی ہیں اور حکومت کو ان کا حل ہمدردی، حساسیت اور دور رس نقطہ نظر کے ساتھ تلاش کرنا چاہیے۔ انہوں نے احتجاجی طلبہ کے خلاف پولیس کی کارروائی، خصوصاً خواتین اور طالبات کے ساتھ برتاؤ، پر بھی سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر مرلی منوہر جوشی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ انہیں یہ دیکھ کر شدید افسوس ہوا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے نوجوان طلبہ کئی دنوں سے نئی دہلی کی سڑکوں پر اپنے مطالبات کے لیے احتجاج کرنے پر مجبور ہیں۔ ان کے مطابق طلبہ کی تشویشات اور سرکار سے وابستہ سوالات حقیقی ہیں اور انہیں صرف قانون و انتظام کا مسئلہ سمجھ کر طاقت کے استعمال سے دبانے کی کوشش نہیں کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کے مسائل کو ہمدردی کے ساتھ سمجھنے اور ان کے مستقل حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کو اس معاملہ کو صرف امن و امان کے نقطہ نظر سے دیکھنے کے بجائے تعلیمی نظام پر پڑنے والے اثرات اور نوجوانوں کے مستقبل کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ بی جے پی کے سابق قومی صدر نے احتجاج کے دوران خواتین اور نوجوان طالبات پر پولیس کے مبینہ طاقت کے استعمال کو ''بے رحمانہ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں اس طرح کی تصاویر اور اطلاعات نے بے حد تکلیف پہنچائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے ساتھ اس نوعیت کا برتاؤ ہندوستان کو ''وکست بھارت'' (ترقی یافتہ ہندوستان) کے قومی ہدف سے دور لے جا سکتا ہے۔ مرلی منوہر جوشی نے اپنے بیان میں کہا کہ اگر نوجوان نسل کے اعتماد کو مجروح کیا گیا تو اس کے دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی اور روشن مستقبل کے لیے ضروری ہے کہ نوجوانوں کے تحفظات کو سنجیدگی سے سنا جائے اور انہیں انصاف فراہم کیا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملہ کو لے کر گزشتہ کئی دنوں سے طلبہ تنظیمیں اور مختلف سیاسی جماعتیں احتجاج کر رہی ہیں۔ طلبہ امتحانی نظام میں شفافیت، ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی اور مستقبل میں اس طرح کے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ نئی دہلی میں احتجاج کے دوران پولیس کارروائی کو لے کر بھی سیاسی سطح پر تنقید کا سلسلہ جاری ہے۔ مرلی منوہر جوشی کا بیان اس لیے اہم مانا جا رہا ہے کیونکہ وہ بی جے پی کے بانی رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی حکومت میں مرکزی وزیر برائے انسانی وسائل کی ترقی بھی رہ چکے ہیں۔ ان کی جانب سے طلبہ کے حق میں دیا گیا یہ بیان حکومت کے لیے ایک اہم پیغام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

راجہ رگھوونشی قتل معاملہ: ملزم سونم رگھوونشی کو جانا ہوگا جیل، سپریم کورٹ نے ضمانت کی عرضی مسترد کی

نئی دہلی: اندور کے مشہور راجا رگھوونشی قتل معاملے میں مرکزی ملزمہ اور ان کی اہلیہ سونم رگھوونشی کو سپریم کورٹ سے راحت نہیں ملی ہے۔ سپریم کورٹ نے سونم رگھوونشی کی ضمانت منسوخ کرتے ہوئے 3 ہفتوں کے اندر خود سپردگی کا حکم دیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد ملک بھر میں 'ہنی مون مرڈر کیس' ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ راجا رگھوونشی، جو اندور کے ایک ٹرانسپورٹ کاروباری تھے، شادی کے کچھ ہی عرصے بعد ہنی مون کے دوران قتل کر دیے گئے تھے۔ تحقیقات کے دوران ان کی اہلیہ سونم رگھوونشی سمیت کئی افراد کو اس مقدمے میں ملزم بنایا گیا۔ اس کے بعد ہائی کورٹ سے دی گئی ضمانت کو چیلنج کرتے ہوئے میگھالیہ حکومت نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ سپریم کورٹ میں میگھالیہ حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ سونم کو ضمانت صرف ایک تکنیکی غلطی کی بنیاد پر دی گئی تھی۔ انہوں نے دلیل دی کہ گرفتاری سے متعلق دستاویز میں ایک قانونی دفعہ کا نمبر ٹائپ کرنے میں غلطی ہوئی تھی، جسے ضمانت کی بنیاد نہیں بنایا جانا چاہیے۔ ریاستی حکومت نے یہ خدشہ بھی ظاہر کیا ہے کہ اگر ضمانت برقرار رہی تو ملزمہ کے فرار ہونے کا خطرہ ہے۔ گزشتہ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے سونم رگھوونشی کے وکیل کے سامنے دو متبادل رکھے تھے۔ عدالت نے پوچھا تھا کہ کیا وہ اپنی خواہش سے خود سپردگی کریں گی یا پھر عدالت ان کی ضمانت منسوخ کرنے کا فیصلہ سنائے گی۔ آخری سماعت میں عدالت نے ضمانت منسوخ کرتے ہوئے سونم رگھوونشی کو 3 ہفتوں کے اندر خود سپردگی کا حکم دیا ہے۔ سونم رگھوونشی کے وکیل نے ضمانت برقرار رکھنے کی درخواست کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ اس مقدمے میں کل 94 گواہ ہیں، لیکن اب تک صرف 4 گواہوں کے بیانات قلم بند ہوئے ہیں۔

طلبہ کے حق میں راہل گاندھی کی قیادت میں اپوزیشن کا مارچ

نئی دہلی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی قیادت میں انڈیا اتحاد کے ارکان پارلیمنٹ نے طلبہ کے حق میں احتجاج کرتے ہوئے گاندھی اسمرتی پہنچ کر مرکزی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ اپوزیشن نے طلبہ پر تشدد، تعلیمی نظام میں بے ضابطگیوں اور امتحانات سے متعلق تنازعات پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ بھی دہرایا۔ راہل گاندھی کی قیادت میں انڈیا اتحاد کے متعدد ارکان پارلیمنٹ جمعرات کے روز گاندھی اسمرتی جانے کے لیے روانہ ہوئے، تاہم راستے میں دہلی پولیس نے ان کی بس کو مختلف مقامات پر روک دیا۔ اپوزیشن رہنماؤں کا الزام ہے کہ پولیس نے بیریکیڈنگ اور سرکاری بسیں کھڑی کر کے انہیں آگے بڑھنے سے روکنے کی کوشش کی۔ کچھ دیر کی رکاوٹ کے بعد انہیں آگے جانے کی اجازت دی گئی اور وہ گاندھی اسمرتی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قومی ترانہ بھی گایا۔

آسام میں سیلاب کے سبب جانی و مالی نقصانات

24 گھنٹوں میں 10/ اموات، ہلاکتوں کی تعداد 41 تک پہنچی

گوہاٹی): ایجنسیز (آسام میں سیلاب کی صورتحال سنگین ہو گئی ہے۔ ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں 4 بچوں سمیت 10 افراد کی سیلاب کے سبب موت ہو گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں سیلاب کی وجہ سے اموات کی تعداد بڑھ کر 41 ہو گئی ہے۔ جبکہ 3 مرد اور 3 خواتین سمیت 6 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ واضح رہے کہ سیلاب کی وجہ سے ریاست کے 11 اضلاع میں 6.53 لاکھ سے زیادہ لوگ متاثر ہیں۔ اے ایس ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق شیوساگر اور جورہاٹ ضلع میں تین تین لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ جب کہ چرائیدیو میں 2 اور دھیماجی میں 2 اور کاربی آنگلونگ میں ایک ایک شخص کی موت ہوئی ہے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں کاربی آنگلونگ، گولاگھاٹ، چرائیدیو، کامروپ، شیوساگر، جورہاٹ، ڈبروگڑھ، ناگاؤں، دھیماجی، ہوجائی اور کامروپ (میٹرو) شامل ہیں۔ سب سے زیادہ 392195 افراد شیوساگر ضلع میں متاثر ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ چرائیدیو میں 110755، جورہاٹ میں 97690، گولاگھاٹ میں 25591 اور ڈبروگڑھ میں 13390 افراد سیلاب کی زد میں ہیں۔ ریاست کے 40 ریونیو سرکلوں کے 939 دیہات اب بھی زیر آب ہیں۔ مسلسل بارش کی وجہ سے برہم پترا اور اس سے وابستہ ندیوں کی آبی سطح کئی مقامات پر مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ننگلا مورا گھاٹ میں دسانگ ندی کی سطح آب بلند ترین سیلابی سطح سے اوپر بہہ رہی ہے۔ اسی طرح کھوانگ کے چینیماری میں برہیدی ہنگ ندی، شیوساگر میں دکھاؤ ندی، نومالی گڑھ میں دھنسری (جنوبی) ندی اور شریبھومی (ایف ایف ایس) میں کشیارا ندی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہیں۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے قائم کیے گئے 487 ریلیف کیمپوں اور امدادی تقسیم مراکز میں سیلاب سے متاثرہ 3.13 لاکھ سے زائد افراد نے پناہ لے رکھی ہے۔ اے ایس ڈی ایم اے کے مطابق سیلاب سے 138965 مویشی بھی متاثر ہوئے ہیں۔ راحت رسانی کی کارروائیوں کے لیے ہندوستانی فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، فائر اینڈ ایمرجنسی سروس (ایف اینڈ ای ایس)، پولیس، سول ڈیفنس اور تربیت یافتہ رضاکار، ہندوستانی فضائیہ اور ڈی ڈی آر ایف کی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں تعینات ہیں۔ بدھ کے روز ان ٹیموں نے 8409 افراد کو بحفاظت بچا لیا تھا۔ سیلاب کے اثرات صرف آبادی تک محدود نہیں رہے۔ بدھ کے روز آنے والے سیلاب سے 53 سڑکیں، 6 حفاظتی پشتے اور دیگر سرکاری و نجی املاک کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ مسلسل بڑھتی ہوئی سطح آب اور موسلا دھار بارش کے درمیان ریاست میں راحت رسانی کی کارروائیاں جنگی پیمانے پر چلائی جا رہی ہیں۔

دہلی: کناٹ پلیس کی تمام دکانیں، دفاتر اور ریستوراں شام 6:30 بجے تک بند

نئی دہلی: دہلی کے اہم تجارتی مرکز کناٹ پلیس میں جمعرات کو تمام دکانیں، تجارتی ادارے، دفاتر اور ریستوراں شام 30:6 بجے تک بند کر دیے گئے۔ انتظامیہ نے اس فیصلے کے لیے علاقے کے اطراف 'سنگین اور حساس صورت حال' کا حوالہ دیا ہے، تاہم یہ واضح نہیں کیا کہ آخر ایسی کون سی صورت حال پیدا ہوئی جس کے باعث پورے تجارتی مرکز کو معمول کے اوقات سے پہلے بند کرنا پڑا۔ اس سلسلے میں نئی دہلی ٹریڈرز ایسوسی ایشن (این ڈی ٹی اے) کے صدر اتل بھارگو کی جانب سے ایک ہنگامی ایڈوائزری سرکولر جاری کیا گیا۔ سرکولر کے مطابق نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کی ٹیلی فون پر موصول ہونے والی ہدایات کے بعد کناٹ پلیس کے تمام تجارتی اداروں کو شام 30:6 بجے تک بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ کناٹ پلیس اور اس کے اطراف کی سنگین اور حساس صورت حال کے پیش نظر 23 جولائی کو تمام دکانیں، تجارتی ادارے، دفاتر اور ریستوراں شام 30:6 بجے تک بند کر دیے جائیں۔ تجارتی اداروں کے مالکان اور منتظمین سے انتظامیہ کی ہدایات پر مکمل عمل درآمد اور تعاون کی اپیل بھی کی گئی ہے۔ ایڈوائزری میں مزید کہا گیا ہے کہ اس فیصلے کا مقصد کسی بھی ناخوشگوار صورت حال سے بچنا، عوامی تحفظ کو یقینی بنانا اور املاک کو ممکنہ نقصان یا جانی نقصان سے محفوظ رکھنا ہے۔ تاہم، انتظامیہ کی جانب سے اس بات کی کوئی وضاحت نہیں کی گئی کہ کناٹ پلیس کے اطراف ایسی کون سی صورت حال پیدا ہوئی ہے جس کے باعث پورے علاقے کی تجارتی سرگرمیوں کو متاثر کرنے والا یہ غیر معمولی فیصلہ کرنا پڑا۔ انتظامیہ نے شہریوں سے سرکاری ہدایات پر عمل کرنے اور متعلقہ حکام کے ساتھ تعاون کی اپیل کی ہے، لیکن بندش کے پس منظر کے حوالے سے تاحال کوئی باضابطہ تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ چند دنوں سے کناٹ پلیس کے قریب واقع جنتر منتر پر نیٹ امتحان کے پرچہ لیک معاملے کو لے کر طلبہ کے احتجاجی مظاہرے جاری ہیں۔ 20 جولائی کو 'پارلیمنٹ چلو' مارچ کے دوران طلبہ اور پولیس کے درمیان تصادم کی صورت حال بھی پیدا ہوئی تھی۔ اس دوران پولیس کی جانب سے مظاہرین پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس کے گولوں کے استعمال کی اطلاعات سامنے آئی تھیں، جس کے بعد علاقے میں سکیورٹی انتظامات سخت کر دیے گئے تھے۔ کناٹ پلیس اور جنتر منتر کے درمیان واقع علاقے میں گزشتہ چند دنوں کے دوران احتجاجی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ایسے میں پورے تجارتی مرکز کو وقت سے پہلے بند کیے جانے کے فیصلے نے کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں، خصوصاً اس لیے کہ انتظامیہ نے اس اقدام کی وجوہات کو واضح کرنے سے گریز کیا ہے۔

بڑے کارپوریٹ قرض داروں پر نرمی اور عام لوگوں پر سختی کیوں؟ شیوسینا یو بی ٹی کا مودی حکومت سے سوال

نئی دہلی: ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا (یو بی ٹی) نے مرکزی حکومت پر بڑے کارپوریٹ قرض نادہندگان کے معاملے میں نرم رویہ اختیار کرنے کا الزام لگاتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ آخر عام لوگوں اور بڑے صنعت کاروں کے ساتھ دوہرا معیار کیوں اپنایا جا رہا ہے۔ پارٹی نے کہا ہے کہ ایک طرف غریب، کسان اور متوسط طبقے کے افراد معمولی قرضوں کی عدم ادائیگی پر سخت کارروائی کا سامنا کرتے ہیں، جبکہ دوسری طرف ہزاروں کروڑ روپے کے کارپوریٹ قرض بٹہ کھاتے میں ڈال دیے جاتے ہیں۔ پارٹی کے ترجمان 'سامنا' کے اداریے میں کہا گیا ہے کہ لوک سبھا میں مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری کی جانب سے دی گئی تحریری معلومات کے مطابق، مالی سال 15-2014 سے 26-2025 کے درمیان سرکاری بینکوں نے ایسے 1249 کھاتوں کے 75.7 لاکھ کروڑ روپے کے غیر وصول شدہ قرض بٹہ کھاتے میں ڈال دیے ہیں، جن میں ہر قرض کی مالیت 100 کروڑ روپے یا اس سے زیادہ تھی۔ اداریے میں کہا گیا ہے کہ اتنی بڑی رقم کے باوجود بینک اب تک صرف 10.3 لاکھ کروڑ روپے ہی وصول کر پائے ہیں، جس سے سوال پیدا ہوتا ہے کہ باقی رقم کی وصولی کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں واضح کیا ہے کہ قرض کو بٹہ کھاتے میں ڈالنا محض ایک تکنیکی اور حسابی عمل ہے اور اس کا مطلب قرض معاف کرنا نہیں ہوتا۔ حکومت کے مطابق، قرض کی وصولی کے لیے قانونی کارروائیاں جاری رہتی ہیں۔ تاہم، شیوسینا (یو بی ٹی) نے حکومت کے اس موقف کو حیران کن اور منافقانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر قرض معاف نہیں کیے گئے تو پھر اتنی بڑی رقم کی وصولی کیوں نہیں ہو سکی؟ پارٹی نے کہا کہ مودی حکومت برسوں سے بینکاری نظام میں مالیاتی نظم و ضبط لانے کے دعوے کرتی رہی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ بڑے قرض نادہندگان کے خلاف مؤثر کارروائی نظر نہیں آتی۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ورقِ تازہ

24 July 2026 — اداریہ

امریکہ کا دوہرا معیار

عالمی سیاست کی بساط پر ان دنوں جو مہرے چلے جارہے ہیں، وہ مشرق وسطیٰ کو ایک ایسی کھائی کی طرف دھکیل رہے ہیں جس کا انجام صرف اور صرف تباہی ہے۔ایک جانب دوستی اور معاشی مفادات کے نام پر انتہائی خطرناک تحفے بانٹے جارہے ہیں، تو دوسری سمت طاقت کے نشے میں اندھا دھند بارود برسانے کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ دہرا معیار اور سفارتی منافقت اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں رہی۔ امریکی صدارت کے منصب پر براجمان ڈونالڈ ٹرمپ نے خطے کی سیاست میں ایک نیا خیز باب کھول دیا ہے۔ ریاض کے ساتھ ایک ایسے غیر فوجی جوہری معاہدے کی منظوری دی گئی ہے جس کی مالیت دس ارب ڈالر بتائی جاتی ہے۔ یہ تیس سالہ طویل معاہدہ، جسے ’ون ٹو تھری ایگریمنٹ‘ کا نام دیا گیا ہے، آنے والی کئی دہائیوں تک خطے کی سلامتی اور سفارتی حرکیات کا تعین کرے گا۔ اس معاہدے کا سب سے چونکا دینے والا حصہ وہ شق ہے جس کے تحت سعودی عرب کو اپنی ہی سرزمین پر یورینیم افزودہ کرنے کی کھلی چھوٹ دی جارہی ہے۔ماضی میں واشنگٹن جب بھی کسی ملک کے ساتھ جوہری تعاون کی راہ ہموار کرتا تھا، تو اس میں انتہائی کڑی شرائط رکھی جاتی تھیں۔ان شرائط کا بنیادی مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہوتا تھا کہ ٹیکنالوجی کا استعمال صرف بجلی گھروں تک محدود رہے اور کوئی بھی ملک ایٹم بم بنانے کی پوزیشن میں نہ آسکے۔ موجودہ معاہدے میں عالمی نگرانی کے ان تمام کڑے اصولوں کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کا وہ اضافی پروٹوکول، جو دنیا بھر میں ایٹمی سرگرمیوں پر عقابی نظر رکھتا ہے، اس معاہدے کا حصہ نہیں ہوگا۔اس کی جگہ واشنگٹن اور ریاض کے درمیان ایک دوطرفہ نگرانی کا انتہائی نرم نظام نافذ کیا جائے گا، جس نے عالمی ماہرین کی نیندیں اڑادی ہیں۔اس دس ارب ڈالر کے منصوبے نے امریکی کمپنیوں کے لیے مشرق وسطیٰ میں ایک بہت بڑی معاشی منڈی کے دروازے کھول دیے ہیں۔سعودی عرب کا پورا سول نیوکلیئر پروگرام اب امریکی ماہرین کی نگرانی اور ان کی تیار کردہ ٹیکنالوجی کے سائے میں پروان چڑھے گا۔اس اقدام نے یورپی اور ایشیائی حریف کمپنیوں کے لیے اس خطے میں داخلے کے تمام راستے مکمل طور پر مسدود کر دیے ہیں۔ یورینیم کی افزودگی کا یہ اختیار کوئی معمولی بات نہیں۔سعودی ولی عہد پہلے ہی عالمی برادری پر یہ واضح کر چکے ہیں کہ اگر ان کے پڑوسی ملک ایران نے جوہری ہتھیار بنالیے، تو وہ بھی اپنے دفاع کے لیے ایٹم بم بنانے سے ہرگز دریغ نہیں کریں گے۔اس کھلے بیان کی روشنی میں یورینیم کی افزودگی کی مقامی اجازت دراصل مشرق وسطیٰ میں ایک نئی جوہری دوڑ کا نقطہ آغاز ثابت ہوسکتی ہے۔خلیج فارس کے ایک کنارے پر جہاں یورینیم اور ٹیکنالوجی کی سوغات بانٹی جارہی ہے، وہیں دوسرے کنارے پر آگ اور بارود کی مسلسل بارش جاری ہے۔امریکہ کی جانب سے ایک پڑوسی کو جوہری طاقت بننے کی راہ پر ڈالا جارہا ہے اور بالکل اسی وقت دوسرے پڑوسی کی سرزمین پر فضائی حملے کیے جارہے ہیں۔ یہ پالیسی خطے کے امن کو تیزی سے راکھ میں بدل رہی ہے۔امریکی فضائیہ نے مسلسل بارہویں رات بھی ایران کے مختلف علاقوں کو اپنے جنگی جہازوں اور میزائلوں کا نشانہ بنایا ہے۔جنوبی ایران کا علاقہ سریک ان حملوں میں شدید دھماکوں سے گونج اٹھا ہے۔ڈرون کے ذخائر، فوجی آپریشن رومز، لاجسٹک مراکز اور طیاروں کے ہینگرز کو چن چن کر تباہ کیا جارہا ہے۔

امریکی سینٹرل کمانڈ اس ننگی جارحیت کو جواز فراہم کرنے کے لیے اسے سمندری راستوں کی حفاظت کا نام دے رہی ہے۔ان کا دعویٰ ہے کہ وہ ایران کی ان صلاحیتوں کو مفلوج کر رہے ہیں جو تجارتی جہازوں اور شہری ملاحوں کے لیے خطرے کا باعث بن سکتی ہیں۔آبنائے ہرمز کو محفوظ بنانے کے نام پر دراصل ایک خودمختار ملک کے عسکری ڈھانچے کو زمین بوس کرنے کا کھیل کھیلا جارہا ہے۔اس بارود کی بارش کے جواب میں تہران نے بھی خاموشی اختیار نہیں کی۔جوابی کارروائی کرتے ہوئے آبنائے ہرمز میں ایک آئل ٹینکر کو نشانہ بنایا گیا ہے، جس نے عالمی تجارتی منڈیوں میں سنسنی پھیلادی ہے۔اس تصادم کی گونج اتنی شدید ہے کہ کویت اور بحرین تک خطرے کے سائرن بجنے لگے ہیں، اور پورا خطہ ایک ہمہ گیر جنگ کے دہانے پر کھڑا نظر آرہا ہے۔اس فوجی ٹکراؤ کی قیمت صرف مشرق وسطیٰ کے عوام نہیں بلکہ پوری دنیا چکا رہی ہے۔تجارتی راستوں کی بندش اور تیل کی ترسیل پر منڈلاتے خطرات نے عالمی معیشت کی چولیں ہلا کر رکھ دی ہیں۔توانائی کے بحران کا خوف دنیا بھر کی اسٹاک مارکیٹوں اور معاشی ایوانوں میں واضح طور پر محسوس کیا جارہا ہے۔ایسے سنگین اور کشیدہ حالات میں سفارت کاری اور مذاکرات ہی واحد راستہ بچتے ہیں، لیکن وائٹ ہاؤس کے موجودہ مکین نے اس دروازے کو بھی پوری قوت سے بند کر دیا ہے۔ڈونالڈ ٹرمپ نے دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا ہے کہ وہ اس وقت تہران کے ساتھ کسی بھی قسم کی بات چیت میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے۔ یہ بیان دراصل اس بات کا اعلان ہے کہ ابھی جنگ کی یہ آگ مزید بھڑکے گی۔اس سے بھی زیادہ خوفناک بات وہ اشارہ ہے جو امریکی صدر نے اپنے حالیہ بیان میں دیا ہے۔انہوں نے دھمکی دی ہے کہ آنے والے دنوں میں امریکی فوج کے نشانے پر ایران کی وہ تنصیبات ہوں گی جو اس کے یورینیم افزودگی کے مراکز کے قریب واقع ہیں۔یعنی ایک طرف وہ خود ریاض کو افزودگی کے حقوق دے رہے ہیں، اور دوسری طرف تہران کے ایٹمی مراکز کو ملیامیٹ کرنے کے منصوبے بن رہے ہیں۔ یہ پوری صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عالمی طاقتیں مشرق وسطیٰ کو کبھی مستحکم اور پرامن نہیں دیکھنا چاہتیں۔اپنا اسلحہ اور ٹیکنالوجی بیچنے کے لیے ہمیشہ ایک ایسا دشمن تراشا جاتا ہے جس کا خوف دلا کر اربوں ڈالر کے منافع بخش معاہدے کیے جاسکیں۔اس بار یہ منافع خوری نیوکلیئر ٹیکنالوجی کے انتہائی حساس اور خطرناک میدان میں کی جارہی ہے۔آنے والے دن مشرق وسطیٰ اور پوری دنیا کے لیے انتہائی کٹھن اور اعصاب شکن ثابت ہونے والے ہیں۔ جب ایک ہی خطے میں ایک ملک کو ایٹمی صلاحیتوں سے نوازا جائے اور دوسرے کو بمباری سے زمین بوس کرنے کی کوشش کی جائے، تو نتیجہ کبھی امن کی صورت میں نہیں نکلتا۔ یہ چنگاری اگر اسی طرح بھڑکتی رہی تو اس کے شعلے صرف خلیج کے پانیوں تک محدود نہیں رہیں گے، بلکہ پوری دنیا کے امن کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی..!ایک لمحہ فکریہ

محمد عبدالحفیظ اسلامی،
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار وصحافی۔
9849099228

مولانا ظفرعلی خانؒ ایڈیٹر روزنامہ زمیندار، ایک شاعر بھی تھے، ہندوستان میں ملت اسلامیہ کو جگانے اور ان کا شعور بیدار کرنے سو برس قبل اپنے ایک شعر کے ذریعہ پوری بات بتلادی جو آج بھی لمحہ فکریہ ہے وہ یوں فرماتے ہیں کہ۔ خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی؛ نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا....!غالباً اس شعر کو بابائے اردو صحافت : سورۃ الرعد کی آیت (11) کے مفہوم میں بیان کیا ہوگا، ”حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا، جب تک کہ وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی۔(ترجمانی سید مودودیؒ) علامہ عبدالکریم اسریؒ اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں: ”اللہ کبھی اس حالت کو نہیں بدلتا جو کسی گروہ کو حاصل ہوتی ہے، جب تک کہ وہ خود ہی اپنی صلاحیت نہ بدل ڈالے“۔لازم اور ملزوم کیا ہے؟ یہی کہ ایک چیز دوسری کے ساتھ لازم قراردی جائے جیسا کہ عمل کے ساتھ نتیجہ۔فرمایا عمل اور صلاحیتِ عمل کا قانون الٰہی ہے اور یہی ایک کے بعد ایک آنے والی قوتیں ہیں جو حکم الٰہی سے انسان کی حفاظت کرتی ہیں جن سے اس کا حال پیدا ہوتا ہے اور پھر حال کے اعمال ہیں جو اسکا مستقبل بناتے ہیں۔ اس کی مزید تشریح اس طرح فرمائی کہ ”اللہ نے آج تک کسی قوم کی حالت نہیں بدلی جب تک کہ وہ خود اپنی حالت نہ بدل ڈالے۔“ گویا اصل میں اس بارے میں خود انسان کا اپنا عمل ہے وہ جیسی حالت چاہے اپنے بل اور صلاحیت عمل سے حاصل کرلے۔فرض کروکہ ایک قوم بدحال ہے وہ اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کر لیتی ہے جس سے خوش حالی پیدا ہوسکتی ہے تو قانونِ الٰہی یہ ہے کہ یہ تبدیلی فوراً اس کی حالت بدل دے گی اور بدحالی کی جگہ خوش حالی آجائے گی اور اسطرح خوشحالی سے بدحالی کا تغیر بھی سمجھ لینا چاہئے۔یہی وہ چیز ہے کہ جب کوئی قوم صفحہ ہستی میں ابھرتی ہے تو اس میں ابھرنے کی ساری صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں اور وہ ان صلاحیتوں سے کام لیتے، اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ابھرتی چلی جاتی ہے۔یہی حال صدر اول میں اسلام کا ہوا تھا کہ دراصل ”داعی الی الحق“ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اٹھے اور اس حالت کو بدلنے کیلئے مہم شروع کی جو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معاشرہ کی تھی، پھر کوئی مزاحمت ہے جو نہیں ہوئی۔۔۔لیکن نتیجہ اس کا کیا رہا؟ چند ہی سالوں میں ہر طرف اسلام ہی اسلام کا نام رہ گیا اور کفر کی دھجیاں اڑا کر رکھ دی گئیں۔لیکن جو نتیجہ اس وقت نکلا وہ اس وقت کے ساتھ خاص نہ تھا، بلکہ اسی حالت کے ساتھ بالکل اسی طرح آج بھی قانون الٰہی اسی طرح موجود ہے اور وہ رہتی دنیا تک موجود رہے گا اور جب بھی کسی اللہ کے بندے نے ہمت باندھی اور اس کے دل سے ”غیر اللہ“ کا ڈر جاتا رہا اور دل نے اس سچ کو قبول کرلیا کہ ہم بدلیں گے تو حالت بدلے گی، خود اپنے آپ کو بدلنا شروع کر دیا تو ان شاءاللہ آج بھی نتیجہ وہی رہے گا کیونکہ قانون الٰہی اٹل اور انمٹ ہے وہ کسی زمانہ، کسی قوم کسی جماعت کے ساتھ مخصوص نہیں لیکن بدقسمتی سے یہی بات ہے جو کم ہی لوگوں کی سمجھ میں آتی ہے۔کیوں؟ اس لئے کہ ہماری اکثریت اس غلط فہمی میں مبتلا ہے کہ اللہ کے ہاں پیر، فقیر، جن اور فرشتے ایسے زور آور ہیں کہ تم خواہ کچھ بھی کرتے رہو وہ....تم سے رشوت لے کر تمہیں تمہارے برے اعمال کی پاداش سے بچالیں گے۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اقتباس (عروۃ الوثقیٰ حاشیہ 21) او پر کی تشریح سے یہ بات معلوم ہوئی کہ سخت سے سخت حالات میں بھی کامیابی مل سکتی ہے جیسے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں ہمارے لیے سبق ہے شرط یہ ہے کہ اللہ نے جو صلاحیتیں انسان میں رکھا ہے اسکا صحیح طور پر استعمال کرے اور مقصد کے حصول کے لیے حرکت وعمل جاری رکھے۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے، کہ انسانی زندگی نقل وحرکت، سعی وعمل سے عبارت ہے، ورنہ اسے فالج زدہ یا نیم مردہ -Half Dead اجسام کا انبوہ کثیر کہا جائے گا۔ اگر انسان کی بناوٹ وساخت پر غور کریں اور اسکی صلاحیتوں و طاقتوں اور جرات وبرداشت، لیاقت واستعداد کا اندازہ کیجئے تو معلوم ہوگا کہ نوع انسانی کی تخلیق کا مقصد اور ان کی زندگی، حرکت عمل کے بغیر ناممکن ہے۔ جناب اسلم طارق بھٹی صاحب اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں کہ ”یہ ہاتھ اور ان کی قوت گرفت، یہ پاؤں اور ان کی قوت خرام، یہ آنکھیں اور ان کی قوت بصارت، یہ کان اور انکی قوت سماعت یہ زبان اور اس کی قوت گویائی وبیان، یہ دل اور اس کی قوت احساس، یہ دماغ اور اسکی صلاحیت فکر وخیال اور قوت عقل وتدبیر وغیرہ ساری کی ساری چیزیں بتا رہی ہیں کہ انسانی زندگی سعی وعمل اور نقل وحرکت ہی سے عبارت ہے، آیت شریفہ ”لیس الانسان الا ماسعیٰ“ میں بھی اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، اگر انسان کی داخلی حیثیت کی طرف سے صرف نظر کرکے اسکے خارجی ماحول کو دیکھا جائے تو بھی ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اجرام فلکی کی گردش، صبح وشام کا ظہور، برق و باراں کے ہنگامے، ہواؤں کی تعریف اور بحر ذخار کا تلاطم غرض کہ کائنات کی ایک ایک شئے کی جنبش و حرکت زبان وحال سے پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ زندگی حرکت وعمل کا دوسرا نام ہے۔ (اقتباس)۔اور اسی طرح علامہ اقبالؒ حرکت عمل کو زندگی بتاتے ہیں فرمایا:

کیوں تعجب ہے مری صحرانوردی پر تجھے
یہ تکاپوئے دمادم زندگی کی ہے دلیل

علامہؒ کی نگاہ میں صحرنوردی مسلسل حرکت کا استعارہ ہے، جو اس حقیقت کو روشن کرتی ہے کہ قدرت کے کارخانے میں سکون محال ہے اور انسان کیلئے حرکت وعمل کے بغیر ”حیات“ حیاتِ حقیقی نہیں کہلاتی، اور اللہ تعالیٰ کی کائنات میں جمود اور آرام کی گنجائش نہیں، سمجھو کہ قانون قدرت کے مطابق جدوجہد ہی زندگی کہلاتی ہے۔۔۔۔! آج ہمارے سامنے دن بدن جو حالات آرہے ہیں یہ وہی حرکت وعمل کے انجماد اور غیر متحرک Static ہوجانے یا Motionless بن جانے کا نتیجہ ہے۔اگر بیدار مغز اور باشعور آنکھ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اب ساری دنیامیں ہر نیا دن ایک نئی آزمائش، ظلم وستم کی خبر کے ساتھ نمودار ہوتا ہے۔دوسری جانب ملت کی جو صورتحال ہے اور ان کے اندر بے عملی وکوتاہی کی جو کیفیت پائی جارہی ہے یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے۔(الاماشاءاللہ) اب ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ہم اپنے خالق ومالک سے دانستہ یا نادانستہ بے وفائی کا ارتکاب کر رہے ہیں، ہماری زندگیوں میں نفاق کی کیفیات پائی جاتی ہیں، تھوڑے سے مفاد دنیا کے لیے، دین پر کنارہ کنارہ چلنے کو Playing it safe سمجھا جا رہا ہے، بعض ضمیر فروش تو اپنے مفاد کو ملت کے مفاد پر ترجیح دینے لگے، اللہ تعالیٰ اور اسکے حبیبؐ کی محبت اور احکام کو پس پشت ڈالتے ہوئے، مال و دولت پر فریفتہ و دلدادہ ہوئے۔!تھوڑا اس بات پر غور کریں کہ کیا ہم اپنے کو بدلے بغیر حالات کے بدلنے اور اس میں صالح تبدیلی آنے کی امید کر سکتے ہیں؟ آج وہ کونسا کام ہم نہیں کر رہے ہیں جو ایک دنیا پرست دین بیزار ومنکر آخرت آدمی کیا کرتا ہے۔۔۔۔چند استثناءات ”With a few exceptions“ کے، آج ملت اسلامیہ کی حالت زار پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ بے عملی بے فکری، سہل پسندی اور تجاہل عارفانہ کا مرض عام سی چیز ہوگئی، قرون اولیٰ میں جو شاہینیت ”Falcon spirit“ پائی جاتی تھی اب آسمانی فضائیں Celestial Breezes ان شاہینوں سے خالی خالی نظر آتیں ہیں۔اللہ تعالیٰ پر کامل اعتماد وتوکل میں کمی نے ہمارے اندر بے یار و مددگار ہونے کا احساس پیدا کر دیا، عقیدہ وعمل کی کجی نے ملت کے اندر باطل سے مرعوبیت پیدا کر دی، ایمان میں توحید خالص، اعمال میں سنت نبویؐ نے سابقون الاولون میں جو جذبہ وحوصلہ اور ہر طرح کی قربانی پیش کرنے کی جو اسپرٹ پیدا کی تھی، شاید ہم لوگ اسے گنوا چکے! یا الا ماشاء اللہ اس نعمت سے محروم کر دیے گئے۔آج دنیا میں باطل ہر طرف غرہ رہا ہے، گھمنڈ وتکبر کرتے دکھائی دے رہا ہے، مردم آزاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے، اعلانیہ طور پر دن کے اجالے اور قانون کے رکھوالوں کی موجودگی میں دنیا کی دوسری بڑی اکثریت کے خلاف عام طور پر مذہبی وشخصی طور پر عوام میں نفرت پھیلائی جارہی ہے، اور صاف ذہن انسانی برادری کو مشتعل کرنے کے لیے تاریخ کو مسخ کر کے پیش کیا گیا ہے، اسی طرح اب ملک عزیز ہندوستان کی ہر ریاست میں یہی مکروہ حکمت عملی جاری ہے اور ظلم وزیادتی کی چکی تیز گام ہوچکی ہے جس میں مسلم اقلیت ہی زیادہ پسے جارہی ہے، یوں تو آزادی ہند کے بعد سے ہی مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنانے کی کوشش کی جاتی رہی اور اس کے لیے نصف صدی سے زمین ہموار کی گئ، لیکن مسلم اقلیت کے خلاف اس سے پہلے جو کام پچھلے ساٹھ 60 برسوں میں نہیں ہوا جتنا کہ حالیہ گزرے 15 برسوں میں ہوچکا۔ملک بھر میں فسطائی وجبر وتشدد پر یقین رکھنے والی طاقتیں ملک کی ہمہ رنگی تہذیب وتمدن کی جگہ ایک خاص گروہ کے رنگ ڈھنگ کو مروج ”Promote“ کرنا کرنا چاہتی ہیں۔ چنانچہ اب صاف نظر آرہا ہے کہ مسلم اقلیت کے مذہبی تشخص اور ان کے بنیادی عقائد اور عبادات کے تسلسل پر بھی شدید خطرات کے کالے بادل منڈلا رہے ہیں اور چاروں طرف چھا جارہے ہیں، اور روز کی اساس پر کہیں نہ کہیں کسی نہ کسی شکل میں برس پڑتے ہیں، نتیجتاً ملک کی ایک بڑی اقلیت سب سے زیادہ متاثر ہورہی ہے، (سورۃ الرعد آیت:۱۱) کے حوالے سے سو برس پہلے ہمارے بزرگوں نے ملت کو جو آگاہ فرمادیا ہے ”جو قوم اپنی حالت کو بدلنا نہیں چاہتی اور اپنی بے عملی کے شب روز سے نکلنا نہیں چاہتی تو پھر اللہ تعالیٰ انہیں باعمل ہونے کی نہ توفیق بخشتا اور نہ ہی اس مہلک مرحلہ سے نجات دیتا ہے۔۔۔۔! آج ہمارے اپنے وطن عزیز میں فسطائیت، فرقہ پرستی؛ تعصب ونا انصافی اور مذہبی منافرت اور طرف داری کا دور دورہ ہے، ظلم وتشدد عام سی بات ہوگی جس کی زد میں (دستور ہند اور قانون ملک کے پابند) مسلم شہری روز بروز جکڑتے جارہے ہیں۔ اب ان حالات سے باہر نکلنے کے لیے ہر امن پسند آدمی اپنے اپنے طبع ذات طریقہ اپنا رہا ہے، ان کا ہر طریقہ ونسخہ بے اثر ثابت ہو رہا ہے، شاد لکھنوی نے بہت درست بات کہی، وہ ایک شعر کے مصرع ثانی میں کہتے ہیں ”مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی“ مسلمان اپنے پسندیدہ وچہیتے ملک ”Preferred Country“ ہندوستان میں پچھلے آٹھ دہائیوں میں مالی و جانی نقصان اٹھا چکے، عزت وآبرو کے علاوہ عصمتوں کو بھی لٹتے دیکھا، لیکن اب جو صورتحال پیدا ہوگئی وہ تو بہت بڑی تشویش ناک ہے کیونکہ ان کا روحانی تشخص، انکے شخصی ومذہبی قوانین Personel Law بدلے جارہے ہیں، اور U c c یکساں سیول کوڈ لاگو کرنے کی عملی باتیں ملک کے مختلف ایوانوں میں ہورہی ہیں.....! نوع انسانی کے لیے نازل کردہ سرچشمہ ہدایت ”قرآن مجید“ کے متعلق نا معقول باتیں کہی جارہی ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے صف اول کی متبرک خواتین کے متعلق نازیبا وناشائستہ بیانات کھلے عام دیے جارہے ہیں، ایک خاص مذہبی اسٹیج سے ایک مخصوص مذہب کے رہنماؤں کی طرف سے قتل عام پر لوگوں کو اکسایا جاچکا، عام مسلم خواتین کے تعلق سے (ناقابل بیان) اعلانیہ طور پر گندی وبے حیا باتوں کا پرچار کیا گیا۔مسلم خواتین کے پردہ، حجاب پر پابندی کی باتیں کی جاتی رہی ہیں۔ اگرچہ کہ یہ ابھی تعلیمی اداروں تک محدود ہے، لیکن آگے کے ایام میں اسکا دائرہ وسیع تر ہوسکتا ہے۔مسلم مدارس کے نصاب پر بھی انگلی اٹھائی جارہی ہے انکے متعلق ہتک آمیز الزامات لگائے جارہے ہیں۔اب وہ دن قریب ہی محسوس ہورہے ہیں کہ انکے نصاب پر بھی بیجا کنٹرول کیا جائے گا، کرتا پاجامہ اور ٹوپی کا بار بار حوالہ دیا جاتا ہے تاکہ مسلمان آگے چل کر اس امتیازی نشان سے بھی مجتنب ہوں۔ایک اور دل دہلا دینے والی بات یہ کہ مسلم نوجوان لڑکیوں کو نام نہاد محبت کے جال میں پھنسا کر مرتد بنا دینے کی کھلے عام ترغیب اور حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔کسی بھی مسلم نوجوان پر جھوٹے الزام لگا کر ہجومی تشدد کے ذریعہ حملہ کرنا اور اکثر اوقات موت کے گھاٹ اتار دینا عام سی بات ہوگی۔ ان ساری باتوں پر امت کے حل وعقد ”Thosein authority“ کو غور کرنا ہوگا۔اب ایسا محسوس ہورہا ہے کہ امت کا ایک بڑا طبقہ بے عملی وبے حسی اور ہوش وحواس کی کمی کا شکار ہوچکا، انکے بیجا رسم ورواج، شادی بیاہ کے فضولیات، سودی قرض کا حصول، قرض حسنہ کا فقدان سودی کاروبار کا چلن وغیرہ اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ امت کی اصلاح وتربیت کا کام پہلے سے زیادہ ضروری ہے۔ یعنی ملت اسلامیہ کو غلط روی، بے راہ روی اور جملہ نامناسب کاموں سے روکنا بیحد ضروری ہے۔۔! جب تک ملت کے ہر ایک فرد کے اندر صالح ارتقائی کیفیت ”Spiritual Evolution“ پیدا نہ ہو، اس وقت تک ایک پروقار؛ انقلابی ومثالی معاشرہ وجود میں نہیں لایا جاسکتا یعنی فرد کی اصلاح سے معاشرے کی تعمیر ممکن ہے اور اسی کے سہارے پرامن انسانی قدروں کی حامل عدم تشدد والی فضا کا قیام ملک بھر میں یقینی بنایا جاسکتا ہے۔حالات میں تبدیلی اور حصولِ امن وسلامتی، فلاح وکامیابی تک پہنچنے کے لیے ملت کو اپنے اندرون سے کج اعتقادی وعملی گمراہی سے جلد باہر آنا ہوگا، اور ہمارے بیرون کو بھی درست حالت میں رکھنا ہوگا۔اگر ہم موجودہ ڈگر پر چلتے رہیں گے تو منزل مقصود کو پانا محال ہے، نتیجتاً دنیا کی ذلت و ناکامی؛ اور آخرت کی رسوائی سے ہمیں کوئی بچا نہیں پائے گا۔آزادی ہند کے بعد سے آج تک ہم کئی منزلیں طے کر چکے، اب ہمارے سامنے ایک نئی اور کٹھن آزمائش آپہنچی ہے، اس میں ثابت قدم رہنے کے لیے ہمیں ازسر نو غور کرنا ہوگا، بحیثیت بندے مومن اپنے حقیقی منصب ونصب العین پر پوری طرح توجہ دیتے ہوئے پورے اخلاص کے ساتھ گامزن ہونا ہوگا، اپنی عبادات، اپنے اخلاق، اپنی معاشی ڈگر، اپنی معاشرت یعنی حقوق اللہ وحقوق العباد کے ساتھ ساتھ سارے معاملات کا انفرادی و اجتماعی جائزہ لے کر انسانی ہمدردی اور بندگی رب کا پاس وخیال رکھنا بیحد ضروری ہے، تب جا کر اللہ کی رضا وخوشنودی ہم حاصل کرسکیں گے، اگر ہمارا کارواں بے سمت وبے ڈھنگے طور پر یوں ہی چلتا رہا تو ہماری پرامن منزل ہم سے دور ہوتے جائے گی، اسی فکر کو ذہن میں رکھ کر شاعرؔ نے انتباہ دیا ہے کہ غلط روی سے منازل کا بعد بڑھتا ہے! مسافر و روش کارواں بدل ڈالو اب ہمارے ملک میں نت نئے مسائل جو پیدا ہورہے ہیں امت کو جن مشکلات کا سامنا درپیش ہے اس پر قابو پانے کے لیے اللہ تعالیٰ عزوجل کریم کو راضی کرنا ہوگا۔تاکہ ہم پھر سے ہمیں عزت وقار، امن چین والی زندگی دوبارہ حاصل کرسکیں، جو ہم نے اپنی نااہلی اور دنیا پسندی کی وجہ پچھلے کئ صدیوں میں رفتہ رفتہ کھوتے چلے گئے۔حقیقت میں ہمارا مقصد وجود، دنیا کو بہت کچھ دینے کے لیے ہے، لیکن جب سے ہم نے اپنے کردار سے اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں گرتے چلے گئے تو پھر جو کچھ نتیجہ نکلنا تھا وہ سب ہمارے سامنے ہے۔اللہ تعالیٰ تو ہمارے لیے کامیابی کی راہیں ہموار کرتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ ہم اللہ کی اطاعت اور اسکے رسول کی پیروی اختیار کریں اور اپنے خیر امت ہونے کے احساس کے ساتھ شب وروز گزاریں۔فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ کسی قوم پر کوئی نعمت انعام فرما کر پھر بدل دے جب تک کہ وہ خود اپنی اس حالت کو نہ بدل دیں جو کہ ان کی اپنی تھی اور یہ کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(سورہ انفال 53) مولانا حافظ صلاح الدین یوسف علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ ”اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تک کوئی قوم کفران نعمت کا راستہ اختیار کرکے اور اللہ تعالیٰ کے احکام سے اعراض کر کے اپنے احوال واخلاق کو نہیں بدل لیتی، اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمتوں کا دروازہ بند نہیں فرماتا۔دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ گناہوں کی وجہ سے اپنی نعمتیں سلب فرمالیتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کے انعامات کا مستحق بننے کے لئے ضروری ہے کہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔ گویا تبدیلی کا مطلب یہی ہے کہ قوم گناہوں کو چھوڑ کر اطاعت الٰہی کا راستہ اختیار کرے۔“ (احسن البیان حاشیہ 1) مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ نے کسی قوم کو جو نعمت عطا کی ہو اُس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرزِ عمل کو نہیں بدل دیتی۔اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں کے احوال کو خوب جانتا ہے، کوئی بات اس سے مخفی نہیں ہے۔مولانا مودودی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ ”یعنی جب تک کوئی قوم اپنے آپ کو پوری طرح اللہ کی نعمت کا غیر مستحق نہیں بنا دیتی اللہ اس سے اپنی نعمت سلب نہیں کیا کرتا۔“ (تفہیم القرآن) ((حاصل کلام)) کل ہند سطح پر متحدہ طور پر متحرک قیادت کو پروان چڑھانا ہوگا جو کسی بھی مسلک سے اوپر اٹھ کر مسلمانوں کو سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنا کر ان میں نئی جان پیدا کرے اور انکے حقیقی نصب العین کی طرف رہنمائی کرے۔ان ہی حالات کے پیش نظر شاعرؔ نے کہا ہے۔

نیا سفر ہے نئی منزلیں بلاتی ہیں
مسافر و روش کارواں بدل ڈالو

ایک جواں سال چراغ جو بجھ کر بھی روشنی بانٹ گیا

(شیخ عبداللہ سر معاون مدرس مدینۃ العلوم ہائی اسکول ناندیڑ)

بعض خبریں صرف کانوں تک نہیں پہنچتیں بلکہ سیدھی دل پر دستک دیتی ہیں۔وہ انسان کو خاموش کر دیتی ہیں، آنکھوں کو اشکبار اور دل کو غم سے بوجھل کر دیتی ہیں۔ جواں سال عالم دین حافظ محمد ندیم اشاعتی رحمۃ اللہ علیہ، ان کی والدہ محترمہ اور ان کی معصوم صاجزادی کی المناک حادثاتی وفات بھی ایسی ہی ایک دل خراش خبر ہے، جس نے ہر صاحبِ دل کو رنج والم میں مبتلا کر دیا۔ زندگی کی سب سے بڑی حقیقت موت ہے، مگر جب ایک باصلاحیت، صاحبِ فکر، خدمتِ دین کے جذبے سے سرشار جواں سال عالم اچانک اس دنیا سے رخصت ہو جائے تو دل بے اختیار یہ محسوس کرتا ہے کہ ابھی تو اس چراغ سے بہت سی شمعیں روشن ہونا باقی تھیں۔ان کی رحلت صرف ایک فرد کا انتقال نہیں بلکہ ایک روشن فکر، ایک تعمیری سوچ اور اتحادِ امت کے ایک مخلص داعی کی جدائی ہے۔مجھے زندگی میں متعدد روایتی علماء کرام کو قریب سے دیکھنے، ان کے افکار و کردار کو سمجھنے کا موقع ملا لیکن حافظ محمد ندیم اشاعتی رحمۃ اللہ علیہ جیسی دینی بصیرت، وسعتِ نظر اور اعتدال پسند فکر رکھنے والی شخصیت بہت کم دکھائی دی۔وہ علم کے ساتھ حلم، اخلاص کے ساتھ حکمت اور روایت کے ساتھ تجدید کا حسین امتزاج تھے۔ان کی سب سے نمایاں خوبی یہ تھی کہ وہ اختلافی مسائل کو موضوعِ گفتگو بنانے کے بجائے ہمیشہ اتحادِ امت، باہمی احترام اور اخوتِ اسلامی کو فروغ دیتے تھے۔ان کے نزدیک اختلاف کو ہوا دینا نہیں بلکہ دلوں کو جوڑنا اصل دینی خدمت تھی۔ان کی گفتگو میں نرمی، ان کی فکر میں اعتدال اور ان کے کردار میں اخلاص نمایاں تھا۔تعلیم وتربیت کے میدان میں بھی ان کی سوچ نہایت منفرد اور دور اندیش تھی۔وہ اس بات پر مسلسل غور کرتے تھے کہ دینی مدارس میں جدید تدریسی طریقوں، مؤثر تعلیمی وسائل اور عصرِ حاضر کی مفید مہارتوں کو کس طرح شامل کیا جائے تاکہ مدارس کے طلبہ دین کے ساتھ ساتھ زمانے کے تقاضوں سے بھی ہم آہنگ ہوسکیں۔وہ جدید تعلیمی اداروں سے وابستہ ماہرین تعلیم سے مشاورت کو بھی ضروری سمجھتے تھے اور روایت وجدت کے امتزاج کے قائل تھے۔ تاہم میری نظر میں ان کی شخصیت کا ایک اور روشن پہلو بھی تھا، جو ہمیشہ میرے دل میں زندہ رہے گا۔وہ ہمارے محلے کی مسجد کے امام تھے، اور مجھے ان کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کی سعادت حاصل رہی۔ایک مقتدی کی حیثیت سے میں نے انہیں صرف محرابِ مسجد میں نہیں دیکھا بلکہ ان کے اخلاص، حسنِ اخلاق، عاجزی اور روحانی کیفیت کو بھی قریب سے محسوس کیا۔اللہ تعالیٰ نے انہیں نہایت دل نشین، سوز وگداز سے بھرپور اور مؤثر آواز عطا فرمائی تھی۔ان کی قرأتِ قرآن دلوں کو نرم کر دیتی تھی اور نماز میں ایک عجیب روحانی کیفیت پیدا ہو جاتی تھی۔ ان کی تلاوت میں تجوید، خشوع اور سوز کا ایسا حسین امتزاج ہوتا تھا۔جمعہ کے خطبات میں بھی ان کا انداز نہایت مؤثر، حکیمانہ اور فکر انگیز ہوتا تھا۔وہ قرآن وسنت کی روشنی میں ملک کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے، امت کو اتحاد، صبر، عدل، اخلاق اور باہمی خیر خواہی کا درس دیتے اور اختلاف وانتشار کے بجائے محبت، اعتدال اور حکمت کی راہ اختیار کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ ان کے خطبات میں دردِ دل بھی تھا، بصیرت بھی تھی اور اصلاحِ امت کی حقیقی تڑپ بھی۔آج بھی وہ آخری ملاقات میرے ذہن میں تازہ ہے۔انتقال سے قبل کی مغرب اور عشاء کی نمازیں انہی کی امامت میں ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔نمازِ مغرب کے بعد ان سے مصافحہ ہوا، چند لمحوں کی گفتگو بھی ہوئی، لیکن کون جانتا تھا کہ یہ ہماری آخری ملاقات ثابت ہوگی۔اس وقت نہ میرے وہم وگمان میں تھا اور نہ ہی کسی اور کے، کہ چند گھنٹوں بعد محراب کا یہ روشن چراغ ہمیشہ کے لیے خاموش ہو جائے گا۔آج جب اس آخری ملاقات کو یاد کرتا ہوں تو دل مزید رنجیدہ ہو جاتا ہے۔نماز کے بعد ہونے والا وہ مصافحہ، وہ مختصر سی گفتگو اور وہ مسکراتا ہوا چہرہ بار بار نگاہوں کے سامنے آجاتا ہے۔شاید اللہ تعالیٰ کو اپنے اس نیک بندے کی واپسی اسی وقت منظور تھی۔

اس المناک سانحے کا ایک اور پہلو مرحوم کی شخصیت کے حسنِ اخلاق، صلہ رحمی اور خاندانی محبت کا آئینہ دار ہے۔ جواں سال عالم دین حافظ محمد ندیم اشاعتی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے حقیقی بہنوئی سے غیر معمولی محبت اور قلبی وابستگی تھی۔ وہ رشتوں کی حرمت، صلہ رحمی اور خاندانی تعلقات کی پاسداری کو محض ایک سماجی روایت نہیں بلکہ ایک دینی، اخلاقی اور نبوی تعلیم سمجھتے تھے۔ جب ان کی بہن اور بہنوئی عمرہٴ مبارک کی سعادت حاصل کر کے وطن واپس لوٹ رہے تھے تو مرحوم نے خود حیدرآباد جا کر ان کے استقبال کا فیصلہ کیا۔ یہ سفر کسی دنیاوی منفعت یا ذاتی غرض کے لیے نہیں تھا بلکہ محبت، احترام، صلہ رحمی اور اپنے عزیزوں کی خوشیوں میں شریک ہونے کے پاکیزہ جذبے سے کیا جارہا تھا۔لیکن انسان کچھ اور سوچتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا فیصلہ کچھ اور ہوتا ہے۔ ﴿وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ﴾۔ راہِ سفر ہی میں وہ اندوہناک حادثہ پیش آیا جس نے استقبال کے اس محبت بھرے سفر کو ہمیشہ کے لیے جدائی کے سفر میں بدل دیا۔اس حادثے میں نہ صرف یہ جواں سال عالم دین ہم سے جدا ہو گئے بلکہ ان کی والدہ محترمہ اور ان کی معصوم صاجزادی بھی اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔ یوں ایک ایسا شخص، جو اپنے عزیزوں کی خوشیوں میں شریک ہونے نکلا تھا، خود اپنے ربِ کریم کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا۔ یہ واقعہ ہمیں زندگی کی بے ثباتی کا ایک گہرا سبق بھی دیتا ہے کہ انسان اپنے آنے والے کل سے بے خبر ہے۔نہ کسی کو اپنی منزل کا علم ہے اور نہ اپنے آخری سفر کی گھڑی کا۔اس لیے ہر لمحہ اپنے رب کی رضا، نیک اعمال، حسنِ اخلاق، صلہ رحمی اور خدمتِ خلق کے ساتھ گزارنا ہی حقیقی کامیابی ہے۔مرحوم کی پوری زندگی بھی ہمیں یہی سبق دیتی ہے۔اس سانحے کا سب سے دردناک پہلو یہ ہے کہ ایک ہی حادثے میں ایک خاندان کی تین نسلیں ہم سے جدا ہو گئیں۔ جواں سال عالم دین، ان کی والدہ محترمہ اور ان کی معصوم صاجزادی کا ایک ساتھ رخصت ہو جانا ایسا غم ہے جس کے لیے الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ یہ سانحہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے فیصلوں کے سامنے اپنی بے بسی اور زندگی کی ناپائیداری کا شدت سے احساس دلاتا ہے۔اگرچہ شہادت کا حقیقی فیصلہ صرف اللہ تعالیٰ ہی فرماتا ہے، لیکن میری عاجزانہ امید اور حسنِ ظن یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس المناک حادثے میں وفات پانے والے جواں سال عالم دین حافظ محمد ندیم اشاعتی رحمۃ اللہ علیہ، ان کی والدہ محترمہ اور معصوم صاجزادی کو اپنی رحمتِ خاص سے نوازے، ان کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، اور اگر اس کی مشیت ہو تو انہیں شہادت کا اجر و مقام بھی نصیب فرمائے۔آج ان کے لیے سب سے بڑا خراجِ عقیدت یہی ہوگا کہ ہم ان کے اعتدال، اتحادِ امت، اخلاص، حسنِ اخلاق، صلہ رحمی، خدمتِ دین اور تعلیم وتربیت کے حوالے سے ان کی مثبت فکر کو آگے بڑھائیں۔نیک لوگ اپنے جسمانی وجود سے رخصت ہو جاتے ہیں، مگر ان کا کردار، ان کی فکر، ان کی آواز اور ان کی دعائیں معاشرے میں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔ آج بھی جب میں اپنی مسجد کی طرف دیکھتا ہوں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ محراب خاموش ہے، مگر اس سے اٹھنے والی قرآنِ کریم کی پرسوز آواز اب بھی دل کی گہرائیوں میں گونج رہی ہے۔ان کی جگہ کوئی اور امام ضرور کھڑا ہوگا، مگر وہ خلوص، وہ قرأت، وہ دردِ دل اور وہ محبت شاید مدتوں محسوس ہوتی رہے گی۔ بلاشبہ، وہ ایک جواں سال چراغ تھے، جو بجھ کر بھی روشنی بانٹ گئے۔اللہ تعالیٰ جواں سال عالم دین حافظ محمد ندیم اشاعتی رحمۃ اللہ علیہ، ان کی والدہ محترمہ اور معصوم صاجزادی کی کامل مغفرت فرمائے، ان کی تمام دینی، علمی اور اصلاحی خدمات کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے اہلِ خانہ، شاگردوں، متعلقین اور تمام سوگواران کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ہمیں بھی ان کے نقشِ قدم پر چلنے اور ان کی نیکیوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العالمین۔

3
روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
24 July 2026

پرامن مظاہرین پر پولیس کا وحشیانہ لاٹھی چارج ناانصافی

حکومت کے ایجنٹ کی طرح برتاؤ نہ کرے، مہاراشٹر میں پولیس راج برداشت نہیں کیا جائے گا: ہرش وردھن سپکال

پولیس زیادتی کے معاملے پر کانگریس کے وفد کی پولیس ڈائریکٹر جنرل سدانند داتے اور ممبئی پولیس کمشنر دیوین بھارتی سے ملاقات

ممبئی: ۲۳؍ جولائی (پریس ریلیز): پیپر لیک معاملے پر برہم نوجوان انصاف کے مطالبے کے لیے سڑکوں پر اتر رہے ہیں، لیکن پولیس کا رویہ اپنے نصب العین 'سدرکشنائے کھل نگرہنائے یعنی 'شریف لوگوں کی حفاظت اور مجرموں کی سرکوبی' کے بالکل برعکس نظر آ رہا ہے۔ پولیس غنڈہ گردی پر اتر آئی ہے۔ کم سن بچوں تک پر بے رحمی سے لاٹھی چارج کیا جا رہا ہے اور طالبات کو بھی نہیں بخشا جا رہا۔ پولیس طاقت کے استعمال کے ذریعے جمہوریت کی جانب سے دیے گئے پُرامن احتجاج کے حق کو کچلنے کی کوشش کر رہی ہے، جو فوراً بند ہونی چاہیے۔ مہاراشٹر میں کانگریس پارٹی کسی بھی قیمت پر پولیس راج برداشت نہیں کرے گی۔ یہ بات مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہی ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن نسیم خان، رکن اسمبلی بھائی جگتاپ اور دیگر کانگریس لیڈروں پر مشتمل وفد نے پولیس ڈائریکٹر جنرل سدانند داتے اور ممبئی پولیس کمشنر دیوین بھارتی سے ملاقات کر کے احتجاج کرنے والے طلبہ کے خلاف پولیس کی جانب سے کی جانے والی جابرانہ کارروائیاں فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ وفد نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ میڈیا کوریج کے دوران صحافیوں کو روکنے، ان کے ساتھ دھکم پیل کرنے اور انہیں حراست میں لینے جیسے واقعات پر بھی فوری روک لگائی جائے۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ طلبہ کی تحریک کے دوران پولیس زیادتی کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں۔ پولیس کو قانون کے مطابق اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے، حکومت کے ایجنٹ کی طرح برتاؤ نہیں کرنا چاہیے۔ جو کچھ ہو رہا ہے، اسے فوراً بند کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں منشیات کا ایک بڑا ریکیٹ چل رہا ہے اور آج سامنے آنے والی ایک ویڈیو سے یہ شبہ مزید گہرا ہو گیا ہے کہ کیا یہ سب پولیس کی سرپرستی میں چل رہا ہے؟ احتجاج کرنے والے طلبہ کو منشیات کے جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کی دھمکی دینے والے پولیس اہلکار کو فوری طور پر ملازمت سے برطرف کر کے گرفتار کیا جائے اور اس کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ اس پر پولیس ڈائریکٹر جنرل اور ممبئی پولیس کمشنر نے وفد کو بتایا کہ متعلقہ پولیس اہلکار کے خلاف تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں اور رپورٹ آنے کے بعد ضروری کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی ریاست کے تمام پولیس سپرنٹنڈنٹس کو بھی ضروری ہدایات جاری کی جائیں گی۔ پیپر لیک معاملے پر ملک بھر کے نوجوانوں میں شدید غصہ پایا جاتا ہے اور ان کا احتجاج پورے ملک میں نظر آ رہا ہے۔ راہل گاندھی نے بھی اس سنگین مسئلے کو ترجیح دیتے ہوئے سب سے پہلے 'طلبہ کی گونج' مہم شروع کی تھی۔ مہاراشٹر میں بھی کانگریس پارٹی اس مسئلے پر ریاست کے تمام اضلاع میں مسلسل احتجاج کر رہی ہے۔ ان تمام احتجاجوں کا مقصد مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ اور امتحانی نظام میں وسیع اصلاحات کرانا ہے۔ اس مسئلے پر متعدد سیاسی پارٹیاں اور سماجی تنظیمیں بھی احتجاج کر رہی ہیں۔ سپکال نے کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی کی میٹنگ جلد منعقد ہوگی، جس میں احتجاج کے اگلے مرحلے کا اعلان کیا جائے گا۔ سینئر سماجی کارکن انا ہزارے کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ دو واقعات سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کمبھ کرن کی نیند کھل گئی ہے۔ ایک طرف وزیر اعظم نریندر مودی نے اس پورے معاملے پر ٹویٹ کیا ہے، لیکن ان کا بیان مکمل طور پر گمراہ کن اور حقیقت کے منافی ہے۔ دوسری طرف انا ہزارے بھی اب جاگ گئے ہیں۔ اب انہیں دوبارہ نہیں سونا چاہیے۔ اس وفد میں ریاستی کانگریس کے جنرل سکریٹری دھننجے شدے اور ایڈووکیٹ کلیانی مانگاوے بھی شامل تھیں۔

شادی کا جھانسہ دے کر نوجوان خاتون سے مبینہ زیادتی، ملزم گرفتار

بھیونڈی: ۲۳؍ جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی میں شادی کا جھانسہ دے کر ایک نوجوان خاتون کے ساتھ مبینہ طور پر زیادتی کرنے اور بعد میں جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ خاتون کی شکایت پر نارپولی پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق 21 سالہ متاثرہ خاتون بھیونڈی کے شانتی نگر علاقے کی رہائشی ہے۔ اپنی شکایت میں اس نے الزام لگایا ہے کہ شانتی نگر کے گلزار نگر علاقے کے رہائشی شاکر ہارون شیخ (28) نے اسے ونہال دیوی مندر کے سامنے واقع پہاڑی علاقے میں ملنے کے لیے بلایا، جہاں اس نے شادی کا وعدہ کر کے اس کے ساتھ جسمانی تعلق قائم کیا۔ متاثرہ کا مزید الزام ہے کہ 15 اپریل 2026 کو ملزم نے اسے رنجنولی ناکہ کے قریب واقع ایک ہوٹل میں بلایا اور دوبارہ جسمانی تعلق قائم کیا۔ بعد ازاں جب اس نے شادی کا مطالبہ کیا تو ملزم نے شادی سے انکار کر دیا اور اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر نارپولی پولیس نے ملزم کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعات 69 اور 351(2) کے تحت مقدمہ درج کیا۔ پولیس نے 22 جولائی 2026 کو ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اس مقدمے کی مزید تفتیش خاتون پولیس سب انسپکٹر سونالی پاٹل کر رہی ہیں۔

شیخ وامق نے نیٹ میں 596 نمبر حاصل کئے

بھیونڈی: ۲۳؍ جولائی (راست) قومی اہلیت و داخلہ امتحان (NEET-UG 2026) میں مہاراشٹر کے بھیونڈی سے تعلق رکھنے والے طالب علم شیخ وامق عبدالودود نے پہلی ہی کوشش میں 596 نمبر حاصل کرتے ہوئے آل انڈیا رینک (AIR) 11470 حاصل کی۔ ان کی اس شاندار کامیابی نے نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے بھیونڈی شہر کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ شیخ وامق نے اپنی ابتدائی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم سوامی وویکانند ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج سے مکمل کی۔ ان کی نمایاں کامیابی پر نشانت ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیرِ انتظام اسکول میں ایک پروقار تقریبِ اعزاز منعقد کی گئی، جس میں طلبہ کے والدین، اساتذہ اور شہر کی معزز شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں اسکول کے پرنسپل ایل۔ یو۔ پال، نشان سر اور دیگر اساتذہ نے شیخ وامق اور ان کے والدین کی گلپوشی اور تہنیت کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ مقررین نے کہا کہ ملک کے سب سے مشکل اور مسابقتی طبی داخلہ امتحان NEET میں پہلی ہی کوشش میں نمایاں کامیابی حاصل کرنا ان کی مسلسل محنت، نظم وضبط اور عزم کا ثمر ہے۔ شیخ وامق کے والد عبدالودود محمد دین شیخ بھیونڈی کے معروف امجدیہ ہائی اسکول میں استاد ہیں۔ بیٹے کی اس کامیابی پر پورے خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تعلیمی اور سماجی شعبوں سے وابستہ افراد نے بھی اس کامیابی کو سراہتے ہوئے کہا کہ شیخ وامق کی یہ کامیابی بھیونڈی کے طلبہ کے لیے ایک روشن مثال اور تحریک کا ذریعہ بنے گی۔ تقریب میں موجود اساتذہ اور معززین نے اس امید کا اظہار کیا کہ شیخ وامق مستقبل میں ایک ماہر اور باصلاحیت ڈاکٹر بن کر قوم، ملک اور انسانیت کی خدمت کریں گے۔ ان کی یہ کامیابی میڈیکل کے شعبے میں اپنا مستقبل بنانے کا خواب دیکھنے والے ہزاروں طلبہ کے لیے ایک حوصلہ افزا مثال ہے۔

جنتر منتر لاٹھی چارج اور راہل گاندھی معاملے پر صدرِ جمہوریہ ہند کے نام یادداشت پیش

بھیونڈی: ۲۳؍ جولائی (شارف انصاری):- دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کرنے والے طلبہ پر مبینہ لاٹھی چارج، مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی کی گرفتاری کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے مطالبے کو لے کر جمعرات کے روز بھیونڈی شہر ضلع کانگریس کمیٹی نے موسلا دھار بارش کے باوجود پرانت دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس دوران کانگریس کارکنوں نے مرکزی حکومت کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔ امن وامان برقرار رکھنے کے لیے موقع پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ احتجاج کے بعد کانگریس کے ایک وفد نے سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) سے ملاقات کر کے صدرِ جمہوریہ ہند کے نام ایک یادداشت پیش کی۔ یادداشت میں جنتر منتر پر مبینہ لاٹھی چارج کے ذمہ دار پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی، مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے اور راہل گاندھی کی گرفتاری کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا گیا۔ وفد کی قیادت بھیونڈی کانگریس کے سابق صدر اور سابق رکن اسمبلی ایڈووکیٹ عبدالرشید طاہر مومن نے کی۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر لیڈران ڈاکٹر نور انصاری، سہیل خان، سلام شیخ، جاوید فاروقی، عرشی اعظمی، جابر انصاری، ڈاکٹر سید عبدالقادر، الیاس انصاری، سدھیشور کمورتی، بلاک صدر سراج ہاشمی، سیل صدر نوشاد انصاری، ایوب شیخ، سلیم مومن، حیدر خان، اسلم حافظ، شہزاد مومن، شاہد انصاری، جاوید شیخ، شکیل پاپا سمیت بڑی تعداد میں کانگریس کے عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔ کانگریسی رہنماؤں نے کہا کہ جمہوری طریقے سے اپنے مطالبات پیش کرنے والے طلبہ اور شہریوں پر طاقت کا استعمال جمہوری نظام کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس پورے معاملے میں غیر جانبدارانہ کارروائی کو یقینی بنایا جائے اور شہریوں کے جمہوری حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ سابق صدر ایڈووکیٹ عبدالرشید طاہر مومن نے کہا کہ جمہوریت میں ہر شہری کو پرامن طریقے سے اپنی بات رکھنے کا آئینی حق حاصل ہے۔ جنتر منتر پر طلبہ کے ساتھ مبینہ لاٹھی چارج نہایت افسوسناک ہے۔ ہماری مانگ ہے کہ قصوروار پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے استعفیٰ دیں اور راہل گاندھی کی گرفتاری کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری عرشی اعظمی نے کہا کہ شدید بارش کے باوجود کانگریس کارکن جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے سڑکوں پر نکلے ہیں۔ طلبہ، نوجوانوں اور حزبِ اختلاف کی آواز کو دبانے کی کوشش ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ حکومت جمہوری اقدار کا احترام کرے اور غیر جانبدارانہ کارروائی کو یقینی بنائے۔ قومی ترجمان اقبال صدیقی نے کہا کہ ملک میں جمہوری اداروں اور آئینی حقوق کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حزبِ اختلاف کی آواز کو دبانا اور پُرامن احتجاج کرنے والوں پر طاقت کا استعمال جمہوری روایات کے منافی ہے۔ کانگریس عوام کے حقوق اور آئین کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور مرکزی حکومت سے شفاف، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ کارروائی کا مطالبہ کرتی ہے۔

بھیونڈی میں بجلی چوری کے دو مقدمات درج، میٹر بائی پاس اور غیر قانونی کنکشن کے ذریعے 4.97 لاکھ روپے سے زائد کا نقصان

بھیونڈی ۲۳ رجولائی) شارف انصاری -:(بھیونڈی شہر میں بجلی چوری کے دو الگ الگ معاملات سامنے آئے ہیں۔ شانتی نگر پولیس نے بجلی تقسیم کرنے والی کمپنی کی شکایت پر دونوں مقدمات میں بجلی ایکٹ 2003 کی دفعہ 135 کے تحت ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ الزام ہے کہ غیر قانونی کنکشن اور میٹر بائی پاس کر کے مجموعی طور پر 4.97 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی بجلی چوری کی گئی۔ پولیس کے مطابق پہلا معاملہ شانتی نگر پولیس اسٹیشن کی حدود میں جیتون پورہ، شمع عربی مدرسہ کے قریب واقع مکان نمبر 99/8/2 کا ہے۔ بجلی کمپنی کی ملازمہ آیوری او مکار پروار کی شکایت پر احمد رخشہ انصاری اور محمد ساحل انصاری کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ دونوں نے لو وولٹیج پول سے غیر قانونی طور پر دو کور کیبل جوڑ کر بغیر بجلی میٹر کے بجلی حاصل کی اور استعمال کی۔ جانچ میں معلوم ہوا کہ یکم فروری 2025 سے 31 جنوری 2026 کے درمیان تقریباً 9,137 یونٹ بجلی غیر قانونی طور پر استعمال کی گئی، جس سے بجلی کمپنی کو 2,43,947.78 روپے کا نقصان پہنچا۔ دوسرا معاملہ کوٹر گیٹ علاقے کے تین بتی روڈ پر واقع سلیمان بلڈنگ کے مکان نمبر 136 کا ہے۔ بجلی کمپنی کے ملازم وردجگدیش چگلے کی شکایت کے مطابق ملزم نے لو وولٹیج پول سے مجاز کیبل میں غیر قانونی تار جوڑ کر بجلی میٹر کو بائی پاس کیا اور بجلی چوری کی۔ محکمہ بجلی کے مطابق 14 مئی 2025 سے 13 مئی 2026 کے دوران تقریباً 9,310 یونٹ بجلی غیر قانونی طور پر استعمال کی گئی، جس کی تخمینی مالیت 2,53,374.22 روپے ہے۔ پولیس نے دونوں معاملات میں بجلی ایکٹ 2003 کی دفعہ 135 کے تحت مقدمات درج کر لیے ہیں۔ فی الحال کسی بھی ملزم کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ دونوں مقدمات کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر رویندر آوہاڈ کر رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق دونوں معاملات میں مجموعی طور پر 18,447 یونٹ بجلی کی مبینہ چوری کی گئی، جس سے بجلی تقسیم کرنے والی کمپنی کو 4,97,322 روپے سے زائد کا مالی نقصان پہنچا ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

پربھاس نے اورمیکس کی 'اسٹار انڈیا لوز' رینکنگ میں پہلا مقام حاصل کیا

ممبئی: ۲۳؍ جولائی (ایم ملک) بلاشبہ، پین انڈیا کے سپر اسٹار پربھاس ایک بار پھر ہندوستان کے سب سے پیارے مرد فلم اسٹار کے طور پر ابھرے ہیں، اور انہوں نے جون 2026 کے لیے Ormax Media کی 'اسٹار انڈیا لوز' کی درجہ بندی میں نمبر 1 مقام حاصل کیا ہے۔ تازہ ترین فہرست میں، جو کہ ملک بھر میں سامعین کی مقبولیت کی عکاسی کرتی ہے، پربھاس ہندوستانی سنیما کے کچھ بڑے ناموں میں سے ایک ہیں اور سامعین کی جانب سے انہیں مزید محبت ملتی ہے۔ زبانوں اور خطوں میں۔ برسوں کے دوران، پربھاس نے ایک ایسی وراثت پیدا کی ہے جس سے چند ستارے مل سکتے ہیں۔ باہوبلی فرنچائز کے ساتھ ہندوستانی سنیما کے پیمانے کو نئے سرے سے متعین کرنے سے لے کر سالار اور کالکی AD2898 جیسے بڑے تفریحی پیش کرنے تک، انہوں نے سامعین کے ساتھ گہرا جذباتی تعلق برقرار رکھتے ہوئے مسلسل بڑی کہانیوں کا انتخاب کیا ہے۔ اس کی طاقتور اسکرین کی موجودگی، استرتا، اور تمام صنعتوں میں مداحوں کو متحد کرنے کی صلاحیت نے اسے ایک حقیقی پین انڈین رجحان بنا دیا ہے۔ تازہ ترین Ormax درجہ بندی ایک بار پھر پربھاس کی ہر ریلیز میں سامعین کے اعتماد اور حوصلہ افزائی کا مظاہرہ کرتی ہے۔ یہ پہچان ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب یہ سال پہلے ہی سپر اسٹار کے لیے ایک تاریخی سال رہا ہے۔ کلکی AD2898 نے حال ہی میں ایک قومی ایوارڈ جیتا، جس نے فلم کے اثرات اور ہندوستانی سنیما کے سب سے بڑے پروجیکٹس میں پربھاس کے تعاون کو مزید اجاگر کیا۔ مزید برآں، فوزی کی ریلیز کی باضابطہ تاریخ کے اعلان نے شائقین میں توقعات کو مزید بڑھا دیا ہے، جب کہ اسپرٹ ملک کی سب سے زیادہ متوقع آنے والی فلموں میں سے ایک ہے، جس نے ریلیز سے پہلے ہی کافی دھوم مچائی ہے۔ پربھاس کے پاس اب فوزی، اسپرٹ، سالار 2، اور کالکی AD2898 حصہ 2 کے ساتھ ایک دلچسپ لائن اپ ہے۔ ہر اعلان کے ساتھ ملک بھر میں امیدیں بڑھ رہی ہیں اور ان کی مقبولیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، تازہ ترین Ormax درجہ بندی اس بات کی ایک اور یاد دہانی ہے کہ پربھاس بغیر کسی شک کے پورے ہندوستان کے سپر اسٹار کیوں بنے ہوئے ہیں۔

بھارت میں نجی خلائی شعبے نے مضبوط رفتار حاصل کی

نئی دہلی۔23؍ جولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان کے خلائی شعبے نے تاریخی اصلاحات کے بعد بے مثال رفتار دیکھی ہے، نجی سرمایہ کاری 5.618 ملین ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے، نجی اداروں کو 105 اجازتیں جاری کی گئی ہیں، اور زیادہ سے زیادہ نجی شراکت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ایک مضبوط ریگولیٹری فریم ورک کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت، سائنس اور ٹیکنالوجی میں ریاستی وزیر، سائنس اور ٹیکنالوجی کے آزاد ریاستی وزیر وزیر کے دفتر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج راجیہ سبھا کو یہ اطلاع دی۔ راجیہ سبھا میں ایک غیر ستارہ والے سوال کا جواب دیتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ 2026 کے دوران 187 ملین امریکی ڈالر کی نجی سرمایہ کاری کی اطلاع دی گئی ہے، جب کہ 14 جولائی 2026 تک غیر سرکاری اداروں (این جی ای) کو 105 اجازتیں دی گئی ہیں۔ 2021-22 میں 100.5 ملین سے 2023-24 میں 348.5 ملین ڈالر، 31 مارچ 2026 تک 618.5 ملین ڈالر تک پہنچنے سے پہلے، جو ہندوستان کے تیزی سے تیار ہوتے خلائی ماحولیاتی نظام میں گھریلو اور عالمی سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے اٹل عزم کو اجاگر کرتے ہوئے کہ تیز رفتار تجارتی نمو مضبوط قومی سلامتی کے تحفظات سے مطابقت رکھتی ہے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ایوان کو مطلع کیا کہ نجی خلائی سرگرمیوں کے لیے ہر درخواست کا IN-SPACE کے اصولوں، رہنما خطوط اور طریقہ کار کے تحت جائزہ لیا جاتا ہے اور اس کی منظوری سے قبل سٹریٹجک، سلامتی اور قومی مفادات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

'بنٹوارہ 1947': نیا گانا 'کہاں چلے گئے ہو رام'، ماں کی پکار اور اٹل ایمان سے لبریز، ریلیز!

ممبئی: ۲۳؍ جولائی (ایم ملک) عامر خان پروڈکشن کی 'بنٹوارہ 1947' اس سال کی سب سے زیادہ زیر بحث ہندوستانی فلموں میں سے ایک ہے۔ فلم کے اعلان، اس کے طاقتور پہلے پوسٹر اور اس کے شاندار ٹیزر کے بعد سے ہی شائقین پرجوش ہیں۔ ہندوستان کی تقسیم کے پس منظر میں بننے والی یہ فلم محبت، قربانی اور ہمت کی جذباتی کہانی سنائے گی۔ اب، فلم کے لیے بڑھتی ہوئی توقعات کے درمیان، میکرز نے اس کا نیا گانا 'کہاں چلے گئے ہو رام' جاری کیا ہے۔ اس گانے میں ماں کی محبت، اس کی آرزو اور اس کے اٹل ایمان کو خوبصورتی سے دکھایا گیا ہے۔ ویڈیو کی شروعات شبانہ اعظمی کے ساتھ گہری عقیدت میں ڈوبی ہوئی بھگوان رام کی دعا کے ساتھ ہوتی ہے۔ سنی دیول اور پریتی زنٹا ان کے پیچھے کھڑے نظر آ رہے ہیں۔ اس کے بعد ویڈیو ایک عظیم الشان جشن کے خوبصورت مناظر کی طرف لے جاتی ہے۔ لیجنڈ موسیقار اے آر۔ رحمان نے 'کہاں چلے گئے ہو رام' کی کمپوز، پروڈیوس اور ترتیب دی۔ جاوید اختر کے دل کو چھونے والے بول اور انورادھا پوڈوال اور شان کی جذباتی آوازیں اس گانے کو مزید خاص بناتی ہیں۔ یہ گانا راگ اور جذبات کا ایک خوبصورت امتزاج ہے، جو فلم کی طاقتور کہانی کی جھلک دیتا ہے۔ اس کے جذباتی انداز اور دل کی موسیقی فلم کے لیے سامعین کے جوش میں مزید اضافہ کرتی ہے۔ یہ گانا واضح طور پر اشارہ کرتا ہے کہ 'پارٹیشن 1947' تھیٹر میں ایک انتہائی جذباتی تجربہ ہوگا۔ 'بنٹوارہ 1947' میں شبانہ اعظمی، سنی دیول، پریتی زنٹا، کرن دیول، علی فضل، اور ابھیمنیو سنگھ شامل ہیں۔ یہ فلم تقریباً تین دہائیوں کے بعد راجکمار سنتوشی اور سنی دیول کو دوبارہ اکٹھا کرتی ہے۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی اس فلم کی ہدایات نیشنل ایوارڈ یافتہ فلمساز راجکمار سنتوشی نے دی ہیں۔ موسیقی اے آر نے ترتیب دی ہے۔ رحمان، جاوید اختر کے بول کے ساتھ۔ فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت نے پروڈیوس کیا ہے۔ 'بنٹوارہ 1947' 14 اگست 2026 کو تقسیم کے دن دنیا بھر کے سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔

ریلائنس فاؤنڈیشن اور نیتی آیوگ نے مدھیہ پردیش کی پانچ خواتین کیرانہ کاروباریوں کو اعزاز سے نوازا

نئی دہلی، 23 جولائی، ایم این این۔ دیہی خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ریلائنس فاؤنڈیشن کے اقدام نے ایک اور کامیابی حاصل کی ہے۔ ریلائنس فاؤنڈیشن اور نیتی آیوگ کے خواتین انٹرپرینیورشپ پلیٹ فارم (WEP) کے درمیان مشترکہ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، دیہی علاقوں میں کامیاب کاروبار قائم کرنے پر مدھیہ پردیش کی پانچ خواتین کیرانہ کاروباریوں کو نئی دہلی میں اعزاز سے نوازا گیا۔ ان خواتین کو دیگر دیہی خواتین کاروباریوں کے لیے تحریک سمجھا جاتا تھا۔ ہر خاتون کو بہتر کاروباری آپریشنز اور انٹرپرینیورشپ کے لیے 1 لاکھ روپے کی گرانٹ سے بھی نوازا گیا۔ یہ اعزاز "دیہی خواتین کیرانا انٹرپرینیورز (RWKE) کو بااختیار بنانے" پائلٹ پروگرام کے تحت دیا گیا ہے۔ یہ پروگرام ریلائنس فاؤنڈیشن نے نیتی آیوگ کے خواتین انٹرپرینیورشپ پلیٹ فارم کے تعاون سے شروع کیا تھا، جس میں مائیکرو سیو کنسلٹنگ (MSC) اس کے تکنیکی پارٹنر کے طور پر کام کر رہی ہے۔ نیتی آیوگ کے رکن ڈاکٹر جورام انیا، ویمن انٹرپرینیورشپ فورم کی مشن ڈائریکٹر انا رائے، ریلائنس فاؤنڈیشن میں خواتین کو بااختیار بنانے کی سربراہ دیپتی نوکلاپتی اور مائیکرو سیو کنسلٹنگ کی سونل جیٹلی سمیت کئی سینئر عہدیدار اس تقریب میں موجود تھے۔ معزز خواتین نے اپنے تجربات شیئر کیے اور تربیت سے حاصل ہونے والے علم اور مہارت کی بنیاد پر اپنے کاروبار کو مزید وسعت دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔ یہ پہل مدھیہ پردیش کے باروانی، ودیشہ اور رائسین اضلاع میں خواتین گروسری اسٹور مالکان کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے شروع کی گئی تھی۔ پروگرام کے تحت خواتین کو مالیاتی انتظام، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال، مارکیٹ تک رسائی اور کاروباری منصوبہ بندی کی تربیت دی گئی۔ ریلائنس فاؤنڈیشن کے مطابق، پروگرام کے آغاز کے بعد سے، 108 خواتین کاروباریوں نے 175 سے زیادہ تربیتی سیشنوں کے ذریعے 200,1 گھنٹے سے زیادہ کی تربیت حاصل کی ہے۔ مقامی زبانوں میں منعقد کیے گئے ان تربیتی سیشنز میں بجٹ، اکاؤنٹنگ، سپلائی چین مینجمنٹ، انوینٹری مینجمنٹ، اور کاروباری ترقی جیسے عملی موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔ ریلائنس فاؤنڈیشن کا کہنا ہے کہ دیہی علاقوں میں خواتین کے ذریعے چلنے والے گروسری اسٹورز مقامی معیشت اور سپلائی چین کا ایک اہم حصہ بن رہے ہیں۔ اس طرح کے پروگرام خواتین کو خود انحصار بننے، ان کے کاروبار کو مضبوط بنانے اور انہیں ڈیجیٹل اور مالی طور پر مزید بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

مائی بھارت نے تقریباً ایک لاکھ نوجوانوں کو پرائم منسٹر انٹرن شپ اسکیم تک رسائی فراہم کرنے میں مدد کی

نئی دہلی۔23؍ جولائی۔ ایم این این۔ نوجوانوں کی روزگار حاصل کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے اور صنعت کی شرکت کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم کے طور پر نوجوانوں کے امور کا محکمہ میرا یووا بھارت (ایم وائی بھارت) (کے ذریعے کارپوریٹ امور کی وزارت کے تعاون سے ایم وائی بھارت ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور ملک گیر رضاکار نیٹ ورک کے ذریعے وزیراعظم انٹرن شپ اسکیم (پی ایم آئی ایس) کے لئے بیداری بڑھانے اور متحرک کرنے میں سہولت فراہم کر رہا ہے۔ اس تعاون کے تحت مائی بھارت پورٹل پر وزیر اعظم انٹرن شپ اسکیم کے لئے ایک خصوصی رضاکارانہ موقع فراہم کیا گیا ہے، جس کے ذریعے ملک بھر کے اہل نوجوان اس اسکیم کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور رجسٹریشن و درخواست کے لیے آسانی سے پی ایم آئی ایس پورٹل تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس پہل میں ملک بھر کے نوجوانوں کی حوصلہ افزا شرکت رہی ہے۔ 16 جولائی 2026 تک کل 98632 نوجوانوں کو درخواست کی رجسٹریشن کے لیے ایم وائی بھارت پورٹل پر شائع کردہ پی ایم آئی ایس رضاکارانہ مواقع کے ذریعے پی ایم آئی ایس پورٹل پر ری ڈائریکٹ کیا گیا ہے۔ ری ڈائریکٹ کئے گئے نوجوانوں کی ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لحاظ سے تفصیلات ضمیمہ میں فراہم کی گئی ہیں۔ نوجوانوں اور صنعت کے درمیان رسائی کو مزید مستحکم کرنے اور براہ راست بات چیت کو آسان بنانے کے لیے، پرائم منسٹر انٹرن شپ اسکیم (پی ایم آئی ایس) نے ایم وائی بھارت کے ساتھ شراکت میں نوجوانوں کو شراکت دار کمپنیوں اور تنظیموں کے ذریعے پیش کردہ انٹرن شپ کے مواقع سے جوڑنے کے لیے تین آؤٹ ریچ اور انٹرن شپ کیمپوں کا انعقاد کیا ہے۔ ان کیمپوں نے امیدواروں اور کمپنیوں کے درمیان براہ راست رابطے کو ممکن بنایا، جس سے نوجوانوں کو دستیاب مواقع کے بارے میں جاننے، صنعت کی توقعات کو سمجھنے اور درخواست کی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے میں مدد ملی۔ ایم وائی بھارت اور کارپوریٹ امور کی وزارت کے درمیان تعاون نوجوانوں کو آؤٹ ریچ اور متحرک کوششوں کے ذریعے ملک گیر ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے انڈسٹری انٹرن شپ کے مواقع تک رسائی کے لیے ایک منظم راستہ فراہم کر کے ہنر مند اور روزگار کے قابل بھارت کے وژن کو آگے بڑھاتا ہے۔ یہ زیادہ سے زیادہ بیداری کو آسان بناتا ہے، انٹرن شپ کے مواقع تک رسائی کو بڑھاتا ہے اور نوجوانوں، صنعت اور سرکاری اقدامات کے درمیان روابط کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ کوششیں نوجوانوں کی ملازمت کی اہلیت کو بڑھانے میں معاون ہیں اور ہندوستان کے نوجوانوں کو ملک کی سماجی و اقتصادی ترقی میں ہنر مند، مستقبل کے لیے تیار اور فعال شراکت دار بننے کے قابل بنا کر وکست بھارت 2047 @ کے وسیع تر وژن کی حمایت کرتی ہیں۔

پورے ہندوستان میں یکساں اور موثر قانون سازی کو مضبوط بنانے کے لیے قانون سازی کے مسودے میں 36ویں بنیادی کورس کا افتتاح

نئی دہلی۔23؍ جولائی۔ ایم این این۔ قانون وانصاف کی وزارت کے زیر اہتمام انسٹی ٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈرافٹنگ اینڈ ریسرچ (آئی ایل ڈی آر)، لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ، ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے افسران کے لیے لیجسلیٹو ڈرافٹنگ میں 36 ویں بیسک کورس کا افتتاح 22 جولائی 2026 کو ودھائی سبھا گار، کرتویہ بھون-02، نئی دہلی میں کیا گیا۔ افتتاح کی اس تقریب میں ڈاکٹر راجیو منی (سکریٹری، لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ و محکمہ برائے قانونی امور)، ڈاکٹر منوج کمار (ایڈیشنل سکریٹری و کورس ڈائریکٹر، آئی ایل ڈی آر) اور محکمے کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر راجیو منی نے قوانین میں وضاحت، تسلسل اور قانونی یقین دہانی کو یقینی بنانے کے لیے ملک بھر میں ایک جیسی (یکساں) لیجسلیٹو ڈرافٹنگ کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر بنیادی سطح پر قانونی اصلاحات کے اس دور میں، تاکہ قوانین کے موثر نفاذ کو آسان بنایا جا سکے۔ اس کورس کا افتتاح منظم تربیت اور صلاحیت سازی کے اقدامات کے ذریعے ملک بھر میں قانون سازی کا مسودہ تیار کرنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ کے دیرینہ عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ یہ کورس، جو 22 جولائی 2026 سے 25 ستمبر 2026 تک چلایا جا رہا ہے، میں 13 ریاستی حکومتوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے کے 18 تربیتی افسران شرکت کر رہے ہیں۔

ناندیڑ میں کُل جماعتی زبردست احتجاج، بند جزوی کامیاب

نیٹ پیپر لیک معاملے پر مرکزی وزیر تعلیم کے استعفیٰ کا مطالبہ

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ملک گیر سطح پر سامنے آئے نیٹ (NEET) پیپر لیک معاملے کو لے کر آج ناندیڑ سمیت مہاراشٹر اور مختلف اضلاع میں ونچت بہوجن اگھاڑی (VBA) اور دیگر سماجی و سیاسی تنظیموں کی جانب سے بند منایا گیا۔ مظاہرین نے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے مرکزی حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ ناندیڑ شہر میں ونچت بہوجن اگھاڑی کے رہنماؤں پرشانت انگولے، فاروق احمد اور پارٹی کے کارپوریٹروں کی قیادت میں احتجاجی جلوس نکالا گیا، جس میں کانگریس پارٹی کے عہدیداران، کارپوریٹرس اور کارکنان نے بھی بھرپور شرکت کی۔ احتجاجی ریلی شہر کے مختلف راستوں سے گزرتی ہوئی ضلع کلکٹر آفس تک پہنچی، جہاں مظاہرین نے حکومت کے خلاف احتجاج کیا۔ ریلی کے دوران آئی ٹی آئی چوراہے پر مظاہرین نے کچھ دیر کے لیے دھرنا دیا اور مرکزی حکومت کی پالیسیوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے اسے نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ قرار دیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ نیٹ پیپر لیک جیسے سنگین معاملے نے لاکھوں طلبہ اور ان کے والدین کا اعتماد مجروح کیا ہے، اس لیے اس کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو فوری طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہیے۔ احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے ونچت بہوجن اگھاڑی کے رہنماؤں نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت امتحانی نظام میں شفافیت برقرار رکھنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بار بار مختلف مسابقتی امتحانات کے پرچے لیک ہونے سے نوجوانوں کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے، مگر حکومت مؤثر کارروائی کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ مقررین نے مزید کہا کہ اگر حکومت نے اس معاملے میں سخت کارروائی نہیں کی اور ذمہ دار افراد کے خلاف فیصلہ کن اقدامات نہیں کیے تو ریاست بھر میں احتجاجی تحریک کو مزید وسیع کیا جائے گا۔ احتجاج کے اختتام پر مظاہرین نے ضلع انتظامیہ کے ذریعے صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم کے نام ایک یادداشت پیش کی، جس میں نیٹ پیپر لیک کی عدالتی نگرانی میں تحقیقات، ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا گیا۔ ناندیڑ پولیس کی جانب سے احتجاج کے دوران سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے اور پروگرام پُرامن طور پر اختتام پذیر رہا۔

ناندیڑ جنوبی اسمبلی حلقہ میں "چھترپتی شیواجی مہاراج سمدھان ابھیان" کیمپ، اسٹال پر مستفیدین کا ہجوم

ناندیڑ، 23 جولائی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی سالگرہ اور سابق نائب وزیر اعلیٰ مرحوم اجیت دادا پوار کی جینتی کے موقع پر سب ڈویژنل آفس کی جانب سے چھترپتی شیواجی مہاراج سمدھان ابھیان" کے تحت ایک خصوصی سرکاری خدماتی کیمپ اوم گارڈن، کوتھا (ناندیڑ جنوبی اسمبلی حلقہ) میں منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ میں مختلف سرکاری محکموں کی جانب سے معلوماتی اور خدماتی اسٹال قائم کیے گئے تھے۔ اس اقدام کا مقصد شہریوں کو ایک ہی مقام پر مختلف سرکاری اسکیموں کی معلومات، درخواستیں بھرنے کی سہولت اور حکومتی فوائد فراہم کرنا تھا۔ اس اہم کیمپ میں امرت سنستھا کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ امرت سنستھا کے اسٹال پر ادارے کی مختلف اسکیموں، خود روزگار کے مواقع اور متعدد سرکاری منصوبوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس کے علاوہ ڈیجیٹل اسکرین کے ذریعے امرت سنستھا کی مختلف سرگرمیوں اور منصوبوں کی نمائش بھی کی گئی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی ہیمنت پاٹل، ناندیڑ جنوبی کے رکن اسمبلی آنند بونڈھارکر، میئر کویتا مولے، سب ڈویژنل افسر ڈاکٹر سچن کھلال، تحصیلدار سنجے وارکڑ سمیت مختلف سرکاری محکموں کے افسران، ملازمین اور بڑی تعداد میں شہری و مستفیدین موجود تھے۔ تقریب کے آغاز میں امرت سنستھا کے ضلعی منیجر سوربھ کلکرنی کا معزز مہمانوں کے ہاتھوں استقبال اور اعزاز کیا گیا۔ اس کے علاوہ امرت سنستھا کے ای ڈی پی (EDP) تربیتی پروگرام مکمل کرنے والے مستفیدین میں اسناد تقسیم کر کے انہیں سراہا گیا۔ کیمپ کے دوران معزز مہمانوں نے امرت سنستھا کے اسٹال کا دورہ کیا اور ادارے کی سرگرمیوں سے آگاہی حاصل کی۔ اسٹال پر بڑی تعداد میں شہریوں نے مختلف اسکیموں کے بارے میں معلومات حاصل کیں، متعدد افراد کی رجسٹریشن کی گئی اور مختلف سرکاری منصوبوں کے لیے درخواستیں بھی جمع کی گئیں۔ اس پروگرام میں امرت ناندیڑ ٹیم کے ضلعی منیجر سوربھ کلکرنی، ضلعی نائب منیجر (DEO) وشویشور جوشی، امرت سَخی منیشا کنساولیکر، کمپیوٹر سَخی رتیکا، سجنا، آشیش پانڈے اور چمنے پاٹل نے فعال کردار ادا کیا۔ یہ پروگرام نہایت کامیابی اور پُرجوش ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ اس کیمپ کے ذریعے امرت سنستھا کی مختلف اسکیموں، تربیتی پروگراموں اور خود روزگار کے مواقع کی معلومات بڑی تعداد میں شہریوں تک پہنچیں، جس سے مستفیدین کو براہِ راست فائدہ حاصل ہوا۔

ناندیڑ۔عادل آباد ریلوے سیکشن میں "امرت بھارت اسٹیشن" ترقیاتی کاموں اور مسافر سہولیات کا ڈی آر ایم نے جائزہ لیا

ناندیڑ، 23 جولائی: (ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر (ڈی آر ایم) پردیپ کاملے نے 23 جولائی 2026 کو ناندیڑ-عادل آباد ریلوے سیکشن کے مختلف ریلوے اسٹیشنوں کا دورہ کرتے ہوئے مسافر سہولیات، اسٹیشنوں کی ترقی اور ریلوے تحفظ سے متعلق جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ریل لائن کا "ریئر ونڈو انسپیکشن" کے ذریعے معائنہ کیا اور مدکھیڑ، بھوکر، ہمایت نگر، کنوٹ اور عادل آباد ریلوے اسٹیشنوں پر امرت بھارت اسٹیشن (ABS) اسکیم کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ ڈویژن میں جاری مختلف حفاظتی اقدامات اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق منصوبوں کا بھی معائنہ کیا گیا۔ ڈی آر ایم پردیپ کاملے نے اسٹیشنوں پر دستیاب مسافر سہولیات، انتظار گاہوں، سرکولیٹنگ ایریا، پارکنگ، پلیٹ فارمز، صفائی ستھرائی اور مجموعی دیکھ بھال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران سے بات چیت کرتے ہوئے ہدایت دی کہ مسافروں کو معیاری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت جاری تمام ترقیاتی کام مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور رفتار پر مسلسل نظر رکھی جائے تاکہ اسٹیشنوں کی جدید کاری کے بعد مسافروں کو زیادہ آسان، محفوظ اور آرام دہ سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ تعمیراتی کاموں کے دوران ریلوے ٹریفک کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے اور مسافروں کو کم سے کم پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت اسٹیشنوں کی جدید کاری، مسافر سہولیات میں بہتری، ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ناندیڑ ڈویژن کے مسافروں کو محفوظ، جدید اور عوام دوست ریلوے خدمات فراہم کرنے کے لیے جنوبی وسطی ریلوے پوری سنجیدگی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ اس معائنے کے دوران انجینئرنگ، کمرشیل، آپریشن، الیکٹریکل، ٹی آر ایس او، کنسٹرکشن، سگنل اور ٹیلی کمیونیکیشن شعبوں کے افسران بھی ڈویژنل ریلوے منیجر کے ہمراہ موجود تھے۔

طلبہ تحریک کے دوران مدد کے لیے ممبئی کانگریس کا خصوصی ٹاسک فورس قائم: سریش چندر راجہنس

ممبئی: طلبہ کی تحریک ممبئی میں بھی بڑے پیمانے پر جاری ہے، لیکن بی جے پی کی حکومت پولیس کے ذریعے احتجاج میں شریک نوجوانوں اور شہریوں کے خلاف کارروائیاں کر رہی ہے۔ کئی مقامات پر طلبہ وطالبات پر لاٹھی چارج کیا گیا ہے، جبکہ بعض پولیس اہلکار انہیں جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کی دھمکیاں بھی دے رہے ہیں۔ ایسے حالات میں احتجاج یا اس نوعیت کے دیگر واقعات کے دوران فوری قانونی مدد، رہنمائی اور تعاون فراہم کرنے کے لیے ممبئی کانگریس نے ایک خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دی ہے۔ یہ اطلاع ممبئی کانگریس کے ترجمان سریش چندر راجہنس نے دی۔ ٹاسک فورس کی تفصیلات بتاتے ہوئے سریش چندر راجہنس نے کہا کہ ہر ضلع کے لیے ایک ضلعی رابطہ کار مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ممبئی کی ہر اسمبلی حلقے کے لیے ایک وکیل کی تقرری بھی کی گئی ہے، تاکہ ضرورت پڑنے پر طلبہ اور شہریوں کو فوری قانونی معاونت اور رہنمائی فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ملک کا سرمایہ ہیں، لیکن آج انہیں اپنے جائز حقوق کے حصول کے لیے سڑکوں پر آکر جدوجہد کرنا پڑ رہی ہے۔ اپنے تعلیمی حقوق کے تحفظ کے لیے ملک بھر میں لاکھوں طلبہ احتجاج کر رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی اور راہل گاندھی نے اس مسئلے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا ہے۔ "طلبہ کی گونج" مہم بھی شروع کی گئی ہے اور اس معاملے پر پارلیمنٹ کے اندر اور باہر بھرپور آواز اٹھائی جا رہی ہے۔ سریش چندر راجہنس نے کہا کہ جمہوریت اور آئین ہر شہری کو پُرامن احتجاج کا حق دیتے ہیں، اس لیے اپنے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرنا کوئی جرم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کی تحریک میں کانگریس پارٹی پوری قوت کے ساتھ ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے۔

حج فارم داخل کرنے کی تاریخ میں توسیع کی جائے: رویندر چوہان

ناندیڑ۔ ۲۳/جولائی (نامہ نگار): مقدس سفر حج ۲۰۲۷ء کے لیے مرکزی حج کمیٹی اور ریاستی حج کمیٹیوں کی جانب سے ان دنوں عازمین حج سے درخواستیں طلب کی گئی ہے۔ فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ ۲۴ جولائی مقرر کی گئی ہے۔ حج فارم داخل کرنے کی تاریخ میں توسیع کرنے کا مطالبہ ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان نے مرکزی حکومت سے کیا۔ انہوں نے آج دہلی میں مرکزی اقلیتی امور وزیر کرن رجیجو سے ملاقات کی اور انہیں میمورنڈم پیش کیا۔ جس میں بتایا کہ حج سفر ۲۰۲۷ء کے لیے آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ ۲۴/جولائی مقرر ہے۔ ملک کے موجودہ حالات میں کئی عازمین حج کو درخواستیں داخل کرنے میں دشواریاں پیش آرہی ہے۔ عازمین حج کی سہولت کے لیے آن لائن حج فارم داخل کرنے کی مہلت میں کم از کم ۸/دن کی مزید توسیع کرنے کا انہوں نے مطالبہ کیا۔ اس موقع پر جالنہ کے رکن پارلیمنٹ کلیان کاڑے، لاتور کے رکن پارلیمنٹ شیواجی کُڑگے، امراوتی کے رکن پارلیمنٹ بلونت وانکھیڑے بھی موجود تھے۔

پولیس کی غیر قانونی کاروبار کے خلاف بڑی کارروائی، ایک ہی دن میں

56 مقدمات درج 79 ملزمان کے خلاف کارروائی 8.77 لاکھ روپے کا سامان ضبط

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ضلع پولیس نے غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے خصوصی ماس ریڈ مہم کے دوران ایک ہی دن میں 56 مقدمات درج کیے اور 79 ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی انجام دی۔ اس کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 8 لاکھ 77 ہزار 240 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر پورے ضلع میں غیر قانونی کاروبار کے مکمل خاتمے کے مقصد سے یہ خصوصی مہم چلائی گئی۔ ضلع کے تمام پولیس تھانوں نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی شراب، جوا، مٹکا اور دیگر غیر قانونی دھندوں کے خلاف بیک وقت چھاپے مارے۔ اس خصوصی مہم کے دوران شہری اور دیہی علاقوں میں مشتبہ مقامات پر اچانک چھاپے ڈالے گئے۔ کارروائی کے دوران مختلف مقامات سے غیر قانونی شراب، جوا کھیلنے کا سامان اور نقد رقم برآمد کر کے ضبط کی گئی۔ متعلقہ افراد کے خلاف مہاراشٹر شراب بندی قانون، مہاراشٹر جوا انسداد قانون اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت مقدمات درج کیے گئے۔ پولیس کے مطابق اس مہم کے دوران مجموعی طور پر 56 مقدمات درج کیے گئے جبکہ 79 ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی۔ کارروائی میں مجموعی طور پر 8 لاکھ 77 ہزار 240 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔

کارروائی کی تفصیل درج ذیل ہے:

- غیر قانونی شراب کے 45 مقدمات درج کیے گئے، 47 ملزمان کے خلاف کارروائی کی گئی اور 6 لاکھ 23 ہزار 370 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔
- جوا اور مٹکا کے 11 مقدمات درج کیے گئے، 32 ملزمان کے خلاف کارروائی کی گئی اور 2 لاکھ 53 ہزار 870 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔

پولیس کا کہنا ہے کہ اس خصوصی مہم کے ذریعے غیر قانونی دھندوں میں ملوث عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کی گئی ہے اور مستقبل میں بھی اس طرح کی کارروائیاں مسلسل جاری رکھی جائیں گی۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ناندیڑ و بھوکر، تمام سب ڈویژنل پولیس افسران کی نگرانی میں ضلع کے تمام پولیس تھانہ انچارج، ماتحت پولیس افسران، پولیس اہلکاروں اور مقامی کرائم برانچ ناندیڑ کی ٹیم نے مشترکہ طور پر انجام دی۔ ناندیڑ ضلع پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر ان کے علاقے میں غیر قانونی شراب، جوا، مٹکا، منشیات یا کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی جاری ہونے کی اطلاع ملے تو فوراً قریبی پولیس تھانے یا پولیس کنٹرول روم کو اطلاع دیں۔

ناندیڑ: سویابین کے ناقص بیج معاملے میں چھ کمپنیوں کے خلاف فوجداری مقدمات درج

ناندیڑ، 23 جولائی: (ورق تازہ نیوز) ضلع میں خریف سیزن 2026 کے لیے 4 لاکھ 56 ہزار ہیکٹر رقبے پر سویابین کی کاشت کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ کسانوں کو معیاری بیج فراہم کرنے کے مقصد سے ضلع کے بیج انسپکٹروں کو سویابین کے بیجوں کے نمونے جانچ کے لیے جمع کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ اس مہم کے تحت ضلع بھر سے سویابین کے 751 نمونے لیبارٹری جانچ کے لیے بھیجے گئے۔ لیبارٹری سے موصول ہونے والی غیر معیاری نمونوں کی رپورٹوں اور کسانوں کی جانب سے بیجوں کے نہ اگنے کی شکایات کی تحصیل سطحی شکایت ازالہ کمیٹی نے موقع پر جا کر جانچ کی۔ تحقیقات میں بیجوں میں خامیاں پائے جانے کے بعد متعلقہ بیج تیار کرنے والی اور سپلائی کرنے والی چھ کمپنیوں کے خلاف فوجداری مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ان کمپنیوں کے خلاف ضروری اشیاء ایکٹ 1955، بیج ایکٹ 1966 کی دفعات 6، 7، 19 اور 21، بیج قواعد 1968 کے قاعدہ 23 اور بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعہ 318(2) کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ جن کمپنیوں کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں ان میں بوسٹر پلانٹ جینیٹکس پرائیویٹ لمیٹڈ (گیورائی بازار، تعلقہ بدنہ پور، ضلع جالنہ)، پارشو جینیٹکس انڈیا (پیٹلاواڈ، ضلع جھابوا، مدھیہ پردیش)، روی سیڈس اینڈ ریسرچ پرائیویٹ لمیٹڈ (اندور، مدھیہ پردیش)، ایس کے بی سیڈس پرائیویٹ لمیٹڈ (جانکی نگر، اندور)، ایشین سیڈس پرائیویٹ لمیٹڈ (اندور) اور دفتری ایگرو پرائیویٹ لمیٹڈ (تعلقہ سیلو، ضلع وردھا) شامل ہیں۔ یہ معلومات ضلع پریشد ناندیڑ کے زرعی افسر ڈاکٹر نل کمار ایتواڑے نے ایک پریس نوٹ کے ذریعے دی ہیں۔ یہ کارروائی ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے، چیف ایگزیکٹو آفیسر مہیش پاٹل، ڈائریکٹر زراعت (معائنہ و کوالٹی کنٹرول) شری بورکر، ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر دت کمار کلسائیت اور ضلع پریشد کے زرعی ترقیاتی افسر ڈاکٹر نل کمار ایتواڑے کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ اس کارروائی میں مہم افسر سچن کپالے، ضلع کوالٹی کنٹرول انسپکٹر امول پیکم اور متعلقہ تحصیلوں کے بیج انسپکٹروں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔

نیٹ تحریک میں طلبہ پر لاٹھی چارج کی مذمت، مرکزی وزیرِ تعلیم کی برطرفی کا مطالبہ

بائیں بازو جمہوری محاذ کا کلکٹر دفتر کے سامنے احتجاج

ناندیڑ: نیٹ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں اور پیپر لیک کے خلاف احتجاج کرنے والے طلبہ پر کیے گئے مبینہ پولیس لاٹھی چارج کی سخت مذمت کرتے ہوئے بائیں بازو کی جمہوری محاذ نے مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کو فوری طور پر عہدے سے برطرف کرنے، طلبہ سے سرِعام معافی مانگنے اور نیٹ سمیت تمام مسابقتی امتحانات میں پیپر لیک روکنے کے لیے سخت، شفاف اور مؤثر نظام قائم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسی مطالبے کے تحت جمعرات کو ناندیڑ میں ضلع کلکٹر دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر مظاہرین نے نعرے بازی کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج درج کرایا۔ بعد ازاں محاذ کے ایک وفد نے ضلع کلکٹر کے توسط سے صدر جمہوریہ ہند کے نام ایک یادداشت پیش کی۔ یادداشت میں کہا گیا کہ پرامن طریقے سے احتجاج کرنے والے طلبہ پر مبینہ لاٹھی چارج جمہوری اقدار پر حملہ ہے، لہٰذا اس واقعے کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو فوری طور پر برطرف کیا جائے۔ یادداشت میں مزید مطالبہ کیا گیا کہ متاثرہ طلبہ سے عوامی سطح پر معافی مانگی جائے اور مستقبل میں نیٹ سمیت دیگر تمام مسابقتی امتحانات میں پیپر لیک یا کسی بھی قسم کی بے ضابطگی کو روکنے کے لیے مؤثر اور شفاف انتظامات کیے جائیں تاکہ طلبہ کا اعتماد بحال ہو سکے۔ اس احتجاج میں بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی (CPI)، بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی (مارکس وادی)، سی پی آئی (ایم ایل)، سماجوادی پارٹی، لوک سوراجیہ، سیٹو (CITU)، آئیٹک (AITUC)، ایس ایف آئی (SFI)، ڈی وائی ایف آئی (DYFI)، شیت مزدور یونین، جن وادی خواتین تنظیم، ایم پی جے اور دیگر بائیں بازو و ترقی پسند تنظیموں کے عہدیداران اور کارکنان نے شرکت کی۔ اس یادداشت پر کامریڈ پردیپ ناگاپورکر، کامریڈ وجئے گابھنے، ڈاکٹر پی۔ ڈی۔ پانٹوڈیکر، پروفیسر گوتم دتھے، الطاف حسین، پروفیسر منگیش دیوکملے، پروفیسر آدیناتھ انگولے، سنیل انخور، کامریڈ بی۔ کے۔ پانچال، کامریڈ دگمبر گھایال، کامریڈ دیوراؤ آئیلواڑ، کامریڈ بھگوان نائیک، کامریڈ گنگادھر گائیکواڑ، کامریڈ شیواجی پھلوَلے، بالاجی پاٹولے، کامریڈ اُجوالا پڈلوَر، کامریڈ ویشالی دھلے، کامریڈ بینا ہنگر، کامریڈ عبدالغفار، کامریڈ پرفل کڈکگر، کامریڈ ونود گووندوار، کامریڈ دیوراؤ نارے، کامریڈ گنیش سانڈوپٹلا، کامریڈ لتا گائیکواڑ، کامریڈ کروَندا گائیکواڑ، کامریڈ شیام آمرائی اور کامریڈ جے گائیکواڑ سمیت مختلف تنظیموں کے عہدیداران اور کارکنان کے دستخط موجود ہیں۔

ٹی سی گم گئی

میری سعدیہ تبسم یونس یار خان کے نام کی بارہویں جماعت کامیاب کی ٹی سی ناندیڑ سے جنتور دوران سفر کہیں گم گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

سعدیہ تبسم یونس یار خان
چوپالہ ناندیڑ

طلبہ کو جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کی دھمکی دینے والے پولیس اہلکار کو فوراً معطل کیا جائے: ورشا گائیکواڑ

ممبئی: نیٹ پیپر لیک کے خلاف ہزاروں طلبہ احتجاج میں شریک ہو کر حکومت کے خلاف اپنا غم و غصہ ظاہر کر رہے ہیں۔ جمہوری نظام میں پُرامن احتجاج کرنا ان کا آئینی حق ہے، لیکن بعض پولیس اہلکار جان بوجھ کر طلبہ کو تشدد کا نشانہ بنا رہے ہیں اور انہیں دھمکیاں دے رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی ہے، جس میں ممبئی پولیس کا ایک اہلکار احتجاجی طلبہ کو منشیات کے جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر ان کی زندگی تباہ کرنے کی دھمکی دیتا نظر آ رہا ہے۔ اس پولیس اہلکار کو فوری طور پر معطل کر کے اس کے خلاف غیر جانبدارانہ اور جامع تحقیقات کرائی جائیں۔ یہ مطالبہ ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے کیا ہے۔ اس سلسلے میں اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ ممبئی میں احتجاج میں شریک بعض طلبہ کو پولیس کی گاڑی میں بٹھا کر دھمکایا جا رہا ہے۔ وائرل ویڈیو میں ایک پولیس اہلکار طلبہ سے کہتا ہے، "اگر تم دوبارہ یہاں نظر آئے تو تم میں سے ہر ایک کی جیب میں 50 گرام پاؤڈر (منشیات) رکھ دوں گا، پھر تم زندگی بھر کے لیے غائب ہو جاؤ گے، مجھ سے زیادہ برا کوئی نہیں ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ زبان قانون کے محافظ کی نہیں بلکہ غنڈوں کی ہے۔ اس پولیس اہلکار نے اب تک کتنے بے قصور لوگوں کو دھمکیاں دے کر ان کی زندگی برباد کی ہے اور کتنے افراد کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا ہے، اس کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہئیں۔ ورشا گائیکواڑ نے مطالبہ کیا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ، وزیر داخلہ اور ممبئی پولیس کمشنر اس معاملے کا فوری اور سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ پولیس اہلکار کے خلاف سخت کارروائی کریں۔

کانگو میں ایبولا کی تباہ کاریاں، وائرس کی نئی قسم سے خوف و دہشت کا ماحول، ایک ہزار سے زائد افراد ہلاک

افریقہ میں ایبولا وائرس کی تباہ کاریاں مسلسل بڑھتی جا رہی ہیں۔ ایک چھوٹے سے ملک کانگو میں ایبولا کے اثر سے اب تک ایک ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ افریقہ کے اہم صحت کے ادارے کے مطابق کانگو میں ایبولا کی وبا بدستور جاری ہے۔ یہ تاریخ میں سب سے تیزی سے پھیلنے والی ایبولا وبا ہے، جس میں مقامی آبادی کی مزاحمت اور غیر مساوی ردعمل اس وائرس کے تیزی سے پھیلنے کا سبب بن رہے ہیں۔ گھانا میں بدھ کے روز منعقدہ ایک صحت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے 'افریقہ سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن' کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر جین کاسیہ نے کہا کہ "کانگو میں 1031 اموات کی تصدیق ہو چکی ہے۔" انہوں نے کہا کہ "کافی تیزی سے اموات ہو رہی ہیں۔"

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی * (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی